Vol III
No 11



Thursday
24th Decembei, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUCSTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1954

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

THURSDAY 24TH DEC 1953

The House met at Half past Two of the Clock

[Mr Dy Speaker in the Chair]

QUESTIONS AND ANSWERS

(See Part 1)

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

جناب مسٹر (شری بی رام کشن راؤ) مسٹر بل کلاز (۹) پر بحث ہو رہی تھی
اس سلسلہ میں جو امینڈمنٹس پیش ہوئے ہیں اون کا مجھے جواب دینا ہے اس کلاز کے
تعلق سے جو بھی امینڈمنٹس پیش ہوئے ہیں وہ رینٹ (Rent) کو کچھ کم
کرنے کے بارے میں ہیں ۔ رینٹ کے بارے میں سنہ ۵۰ ع کے قانون میں جو دفعات
ہیں اون میں موجودہ امنڈنگ بل کے ذریعہ ترمیم کرنے کی تجویز کی گئی ہے یہ جو
ترمیم حکومت کی جانب سے لائی گئی ہے وہ اس امر کے مد نظر لائی گئی ہے کہ سنہ ۵۰ع
کے ایکٹ میں رینٹ کی جو انتہائی مقدار مقرر کی گئی تھی اوس کے متعلق عام طور
یہ سمجھا جا رہا تھا کہ وہ زیادہ ہے اور وہ گراس پروڈیوس (Gross Produce)
کے حصہ کو شمار کرنے پر مبنی ہے اس کے بارے میں عوام نے ہر گوشہ سے یہ رائے
ظاہر کی کہ سنہ ۵۰ع کے ایکٹ میں جو انتہائی مقدار رینٹ کی مقرر کی گئی ہے وہ پھر
بھی زیادہ ہے اور ہم اس کو ادا نہیں کرسکتے اس مسئلہ پر اس بل کے مختلف
اسٹیجس (Stage) پر کئی جانب ہوئے کئی نقاط نظر ظاہر کئے گئے
ہر ایک پوائنٹ آف ویو (Point of view) سے اس پر بحث کی گئی اور
بالآخر یہ سمجھا گیا کہ گراس پروڈیوس مقرر کرنے سے اتنا زیادہ فائدہ نہیں ہوگا جتنا کہ
لینڈ ریوینیو اسسمنٹ (Land Revenue Assessment) کے کسی ملٹی پل
(Multiple) کو مقرر کرنے سے ہوسکتا ہے اس بنا پر لینڈ ریوینیو
کے ملٹی پل کو مقرر کرنے کی نسبت غور کیا گیا اور اس طریقہ پر اسکے متعلق تجویز
کی گئی جن آنریبل ممبرس نے امینڈمنٹس پیش کئے ہیں اون کا زیادہ تر مقصد یہ ہے کہ
جو ملٹی پلس مقرر کئے گئے ہیں اون کو کم کیا جائے اس بل میں جہاں تک اس دفعہ
کا تعلق ہے جو ملٹی پلس مقرر کئے گئے ہیں وہ یہ ہیں کہ ڈرائی لینڈ (Dry Land)
اور چلکہ سائل (Chalka soil) کے لیے لینڈ ریوینیو (Land Revenue)

کا چارگونا بلاک کاٹن سائل (Black Cotton Soil) کے لیے پانچ گونا باغات کے لیے پانچ گونا تری زمینات اگر زیر باولی ہوں تو اون کے لیے لینڈ ریونیو کا سہ گونا اور دوسرے ذرائع سے جو زمینات ایری گیٹ (Irrigate) ہوے ہیں اون کے لیے لینڈ ریونیو کا چارگونا اخیر میں (ی) میں یہ رکھا گیا ہے کہ

Classes of land which do not fall within the clauses (*a*) (*b*) (*c*) or (*d*)	Reasonable rent determined having regard to the classes of land and the rent fixed for the said categories

اوپر کے چاروں کیٹیگوریز (Categories) میں جو زمین نہیں ہیں اوس کے لیے اوسی مناسبت سے ریزنابل رینٹ (Reasonable Rent) کا تعین کیا جائیگا جس مناسبت سے کہ اوپر کی چاروں کیٹیگوریز کے لیے تعین کیا گیا ہو سکشن ( ) میں جو امینڈمنٹ پیش ہے وہ میں امینڈ (Amended) سوروپ (स्वरूप) میں ہے بہت سے ترمیمی ممبرس نے جو امینڈمنٹس پیش کیے ہیں اون کا مقصد یہ ہے کہ اگر چارگونا رینٹ ہوتو اوسے تین گونا کیا جائے تین گونا ہوتو دوگونا کیا جائے پانچ گونا ہوتو چارگونا کیا جائے اس طریقہ پر کم از کم ایک دو ملٹی پلس کم کرنے کے متعلق ترمیمی ممبرس نے جو تجویز پیش کی ہے میں ہر امینڈمنٹ کے بارے میں الگ الگ بحث کرنا نہیں چاہتا کیونکہ مطلب تو سب کا قریب قریب ایک ہی ہے مجھے حکومت کی جانب سے جو کچھ بھی عرض کرنا ہے وہ عرض کرونگا اس سلسلہ میں غور کرنے کی بات یہ ہے کہ جس طریقہ سے یہ امینڈمنٹس پیش ہوے ہیں اور جو تقریریں اون کی تائید میں ہوئی ہیں اون میں کسی واجبیت ہے ہاوس کو محض نئے سلوگنس (Slogans) کے پیچھے دوڑنا نہیں ہے ہم کو حالات حاضرہ پر نظر رکھتے ہوے تصفیہ کرنا ہے اور قانون تیار کرنا ہے چند اپوزیشن ممبرس نے اپنی تقریر میں اسقدر مبالغہ آمیزی سے کام لیا اور جوش میں یہاں تک کہہ گئے کہ موجودہ امینڈمنٹ کے ذریعہ ساری قولداری ختم ہوجائیگی ایک اپوزیشن ممبر نے یہ کہا کہ یہ نیا قانون پاس ہوتے ہی پانچ ہزار ٹننٹس برباد ہوجائینگے وہ نیست و نابود ہوجائینگے ہر شخص اپنی زمین چھوڑکر بھاگ جائیگا ایک دوسرے اپوزیشن ممبر نے کہا کہ تھری ٹائمس (Three times) فور ٹائمس (Four times) اور فائیو ٹائمس (Five times) جو رنٹ کا تعین کیا گیا وہ بہت زیادہ ہے اور کوئی ٹننٹ اسقدر رنٹ نہیں دے سکتا اسکا جو ملٹی پل خریدی کے لیے رکھا گیا ہے وہ بھی کوئی پروٹیکٹیڈ ٹننٹ نہیں دے سکتا تمام ٹننٹس گویا اس ترمیمہ قانون کے نتیجہ کے طور پر اپنی زمینات چھوڑ دینگے اور نیست و نابود ہوجائینگے - اور انکی کوئی حیثیت باقی نہیں رہیگی اس قسم کی تقریریں ان امینڈمنٹس پر کی گئیں اپنی تقریروں میں اپوزیشن ممبرس نے مجھ سے اپیل کی کہ میں دیانتداری اور ایمانداری سے سوچ کر

کوئی تقریر نہیں کروں میں اگر کسی جملہ کو دہراؤں تو مجھے ابریل ممبرس معاف فرمائیں
میں بھی اون سے اپیل کرتا ہوں کہ اگر وہ کوئی تقریر بیان کرنا چاہیں کوئی تنقید کرنا
چاہیں تو وہ بھی براہ مہربانی دیانتداری اور ایمانداری سے کیا کریں اور اسمبلی کے
سامنے ایسے سب حالات کو رکھیں جن میں ایمانداری اور دیانت سے کام لیں کیونکہ
سب سے بڑی چیز یہ ہے کہ اگر کریٹیسزم (Criticism) میں اصلیت
اور حقیقت ہو تو اسکی وقعت ہوتی ہے لیکن اگر کریٹیسزم ایسا کیا جائے کہ وہ حقیقت
سے دور ہو سچائی سے دور ہو تو جو کچھ بھی اسکا اثر ہو اپوزیشن (Opponent)
پر ہوسکتا ہے وہ بھی نہیں ہوگا اگر واجبی طور پر یہ تسلیم کیا جاتا کہ وہ خود
ترمیمہ قانون کی جو کچھ قیمت ہے اوس سے فائدہ ہوئے والا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس سے
بھی زیادہ فائدہ کرنے کی ہماری جو ہمت ہے تو ایسے کریٹیسزم (Criticism)
کا کچھ اثر ہوتا میں تربیل ممبرس آف دی ہاؤس کو یقین دلاتا ہوں کہ اون کی
تقریروں سے میرے دل پر کچھ بھی اثر نہیں ہو (Interruptions)
اگر مدنظر نہیں کرتے ہوئے وہی نقطہ نظر سے دیکھتے تو کچھ بھی میرے دل پر
بھی اثر ہوتا اس واسطے کہ میں بھی انسان ہوں بشر ہوں مگر جہاں
تک اون کی تقریریں ہیں وہ کیا اسٹیٹمنس ہیں اون کے اعتراضات ہیں وہ حقیقت و
سچائی سے بعید دور اور مبالغہ آمیزی سے پر ہیں کہ اون سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ
صرف کنڈم (Condemn) کرنے کے لیے وہ کھڑے ہوئے ہیں اور ان بل
(Reasonable) طریقہ پر اسکو تسلیم کرتے ہوئے گئے ہیں کی طرف
اون کا خیال نہیں ہے اس وجہ سے میں کل کی تقریروں سے کچھ بھی متاثر نہیں ہو
میں کے لیے میں معافی چاہتا ہوں اب میں اپنی طرف سے کچھ عرض کرونگا

وجہ یہ ہے کہ عام طور پر ٹیننسری (Tenantry) میں جو طریقے
رائج ہیں وہ یہ ہیں بٹائی کہ اور نقد قول ان میں طریقوں سے ٹیننسری لگائی ہے
یا تو کراپ (Crop) کی بٹائی بطور حصہ لگائی ہے یا کرپ پر
پیداوار کا ایک گنہ مقرر کیا جاتا ہے یعنی فکسڈ کراپ رینٹ (Fixed Crop Rent)
اور دوسرے نقد رنٹ (Rent) یہ تین طریقے یہاں رائج ہیں بٹائی کی
حدتک جو رواج ہے وہ یہ ہے کہ کہیں تو نصف لارڈ کراپ کا آدھا حصہ لیا ہے
کہیں ($\frac{1}{3}$) لیا ہے اس میں کچھ تھوڑا سا ردوبدل مختلف مقامات پر حالات کے
لحاظ سے ہوتا ہے جہاں آدھا لیا جاتا ہے وہاں پر پٹہ دار اگریکلچرل آپریشنس
(Agricultural Operations) میں بذات خود تھوڑا بہت حصہ
لیتا ہے۔ یا کسی اور طریقہ سے کاشتکار کی مدد کرتا ہے (Interruption)
بعض جگہ پر مدد بھی نہیں کرتا۔ اس طریقہ پر کرایہ شکمی کے طور پر پیداوار کی صورت
میں جو رینٹ (Rent) لیا جاتا ہے وہ یا تو ($\frac{1}{2}$) ہوتا ہے یا ($\frac{1}{3}$)

ہوتا ہے ۔ یعنی پروڈیوس (Produce) کا (۵۰) پرسنٹ یا (۳۳ ۱/۳) پرسنٹ ہوتا ہے ۔ یہ ایک عام رواج ہے ۔ جہاں پر بٹائی کا رواج ہے وہاں کچھ اختلاف ہے ضلع ضلع میں تعلقہ تعلقہ میں اور تعلقہ کے حصہ حصہ میں بالکل الگ الگ رواج ہے مرہٹواڑہ میں الگ رواج ہے تلنگانہ میں الگ رواج ہے ۔ تلنگانہ کے تمام ضلعوں میں بھی ایک ہی رواج نہیں ہے ۔ کسی میں کچھ اور کسی میں کچھ ہے ۔ سری لکشمی نرسمہا ریڈی صاحب کافی زراعتی معلومات رکھتے ہیں ۔ اسکے باوجود کہ وہ خاص طور پر تلنگانہ کی زراعت میں دلچسپی رکھتے ہیں اور انکو عام طور پر بھی زراعت کے کافی معلومات حاصل ہیں لیکن مجھے افسوس ہے کہ انہوں نے یا تو عمداً یا کسی اور وجہ سے حقیقی حالات کو ہاوس کے سامنے بیان نہیں کیا ۔ بلکہ یہ جنرلائز (Generalise) کیا کہ تلنگانہ میں ہر جگہ جہاں بٹائی رینٹ لیا جاتا ہے وہاں وہ دو گونا ہوتا ہے اور اس سے بڑھ کر نہیں لے سکتے

سری بی این ریڈی (وردھاسیٹھ) میں نے بیس (۲۵) پرسنٹ کہا ہے ۔

سری بی رام کشن راؤ ۔ یہ بھی غلط ہے اگر آنریبل ممبر ایسا بھی کوالیفائی (Qualify) کرتے ہیں تو میں اسکی بھی تردید کرنا چاہتا ہوں اگر کہا جائے کہ (۲۵) سنٹ ہے تو میں اس کو ماننے کے لیے تیار ہوں اگر آپ نے خاص طور پر یہ معلومات حاصل کیے ہوں تو دوسری بات ہے لیکن جہاں تک میرے معلومات ہیں (میرے معلومات شاید کم ہوں) لیکن دوسروں سے جو معلومات مجھے ملے ہیں اون کی بنا پر میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ لینڈ ریونیو کا دوگونا رینٹ لینے کا رواج نہیں ہے البتہ ردی زمینات کے لیے جہاں کچھ پیداوار ہی نہیں ہوتی ۔ یا شاید دور کندہ کی زمینات کے لیے یا غالباً تلنگانہ کے ایک اور تعلقہ کی زمینات کے لیے یا محبوب نگر میں امرا باد کی زمینات کے لیے یا اور بھی کچھ تعلقوں کی زمینات کے لیے جو تلنگانہ میں ہیں لینڈ ریونیو سے دوگنا لینے کا رواج ہو لیکن عام طور پر یہ کہنا کہ (۵۰) پرسنٹ صورتوں میں بٹائی لینڈ ریونیو کا دوگونا لیا جاتا ہے محض مبالغہ آمیزی ہے جو حقیقت سے بہت دور ہے ۔ واقعات اسکو ثابت نہیں کرتے ۔ اور اگر واقعات یہ ثابت کرتے تو حکومت خود اس بات پر راغب ہوتی کہ اس سے بڑھ کر بٹائی رکھنا چاہیے ۔ لیکن جیسا کہ آنریبل ممبر شری رام کشن راؤ نے فرمایا واقعہ یہ ہے کہ ہم یہ جو میکزیمم رینٹ (Maximum Rent) ریونیو کا چارگونا یا پانچ گونا رکھ رہے ہیں وہ ہر سٹ کے لیے نہیں ہے ۔ جہاں پر کم رینٹ (Rent) ہے جیسا کہ آنریبل ممبر سری ایل ۔ این ۔ ریڈی نے فرمایا جہاں دوگونا بٹائی ہے وہاں ہم چارگونا رکھنے کے لیے اس قانون کے ذریعہ حکم نہیں دے رہے ہیں ۔ جہاں دوگونا لیا جا رہا ہے وہاں ہم سہ گونا نہیں رکھ رہے ہیں ۔ جہاں سہ گونا لیا جا رہا ہے وہاں اس سے بڑھ کر رکھنے کے لیے کوئی حکم اس کلاز (Clause) میں

نہیں ہے موجودہ رینٹس کو بدلنے کا لزوم نہیں رکھا گیا ہے۔ بلکہ اس سکشن کی رو سے
میکزیمم مقدار مقرر کی گئی ہے اگر کہیں رینٹ کے بارے میں کچھ جھگڑا ہو تو اوس
کو طے کرتے وقت ٹرابیونل (Tribunal) یا حکومت کے عہدہ دار
ریزن ایبل رینٹ (Reasonable Rent) مقرر کرسکتے ہیں۔ اور ایسا ریزن ایبل
رینٹ دو لمٹیشنس (Limitations) کے اندر مقید کردیا گیا ہے۔ ایک
لمٹیشن تو یہ کہ لینڈ ریونیو (Land Revenue) کا جو ملٹی پل
(Multiple) ظاہر کیا گیا ہے وہ لینڈ ریونیو کے دس ... ر یا پانچ گونا سے
زیادہ نہ ہونا چاہیے دوسری لمیٹیشن اس کے اوپر یہ رکھی گئی ہے کہ وہ کراپ کا
(۱/۴) یا (۱/۵) سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے ان دونوں لمیٹیشنس کے اندر یہ میکزیمم رینٹ
(Maximum Rent) مقرر ہوا ہے یہ نہیں کہ
یونیفارم رینٹ (Uniform Rate) مقرر کرکے جہاں کم دیا جا رہا ہے
وہاں بڑھا دیا جائے ... کے لیے یہ کلاز نہیں ہے یہاں محض میکزیمم لمٹ
(Maximum limit) بتلائی جا رہی ہے۔ یہ کہا گیا ہے کہ ریزن ایبل رینٹ
(Reasonable Rent) مقرر کرتے وقت جس تعلقہ میں (۲۵) پرسنٹ ہو
وہاں (۲۵) پرسنٹ اور جہاں لینڈ ریونیو کا دوگونا دینے کا رواج ہو وہاں پر اسی قدر
رینٹ مقرر ہوگا۔ کوئی اتھارٹی (Authority) یا ٹرابیونل (Tribunal)
ہر تعلقہ کے عام رواج کے مد نظر کام کریگا اس سے بڑھ کر یعنی جہاں دوگونا ہے
وہاں چوگونا کرنا ایسا اس قانون کا مقصد نہیں ہے ریزن ایبل (Reasonable)
کا لفظ استعمال کرنے کے بعد میکزیمم رینٹ وہاں مل سکتا ہے جہاں رینٹ اس سے زیادہ
ہو۔ جہاں پر کم رینٹ کا رواج ہو وہ رینٹ ریزن ایبل (Reasonable) سمجھا
جائیگا عدالت اس رینٹ کو قائم رکھیگی اور اس سے بڑھ کر لینے کے لیے موقع نہیں ہوگا
غرض یہ کہ اس ڈیفنیشن (Definition) میں دو قیود لگائے
گئے ہیں۔ ایک تو یہ کہ میکزیمم ملٹی پلس سے بڑھنا نہیں چاہیے اور دوسری قید جو
دفعہ (۱۲) میں ہے (۱۱) میں نہیں وہ یہ ہے کہ

12 Provided that such reasonable rent shall not in any case exceed one-fourth in the case of irrigated land except land under wells and one fifth in the case of all other classes of land of the value of the average annual produce of the land during the three years immediately preceding the year in which the dispute arises '

اور سکشن ۱۱ میں بتایا گیا ہے کہ

Notwithstanding any agreement or usage or any decree or order of the Court, or any law to the contrary, the maximum rent payable by a tenant for a lease in respect of the following classes

of land shall be the multiples of the land revenue for the time being in force

ان دو وں ہ روں کی صراحت کے مد حب تک ملٹی پل (Multiple) کے
کراپ ریشو (Crop Ratio) کو میکزیمم کے طور پر سکشن میں رکھا گیا
ہے تو مری سمجھ میں ہیں نا کہ ۲ کو ۳ ور ۵ کو ۴ کرنے کے لیے جو امنڈمنس
لائے گئے ہیں وں ـ

سری ادھو راؤ پٹیل (عثمان آباد عام) سکشن ۲ کا جو پروویزو (Proviso ہے و

Subject to the maximum multiples provided under Section 11 ہوگا

سری بی رام کشن راؤ سکشن ۲ کے لحاظ ۵ ہیں

The rent payable by a tenant shall subject to the provisions of sections 11 and 13 be the rent agreed upon between such tenant and his landholder or in the absence of such agreement the rent payable according to the usage of the locality or if there is no such agreement or usage or where there is dispute as regards the reasonableness of the rent payable according to such agreement or usage the reasonable rent

اس کے لیے یہ و و (Proviso) رکھا گیا ہے دفعہ ۲ کے تحت
ریزنبل رنٹ (Reasonable Rent) ور دفعہ میں میکزیمم ملٹی پل
(Maximum Multiple) بتایا گیا ہے دفعہ ۲ ہیں یہ بتایا گیا ہے کہ
ریزنبل رنٹ (Reasonable Rent) مقرر ہوگا بشرطیکہ

Provided that such reasonable rent shall not in any case exceed one fourth

اسکے بعد دوسری شرط یہ ہے کہ

Reasonable rent fixed by the tribunal

یعنی ریزنبل رنٹ بعض صورتوں میں عدالت کو مقرر کرنا ہوگا عدالت ریزنبل رنٹ
مقرر کرتے وقت یہ دیکھے گی کہ سکشن ں جو میکزیمم ملٹی پل ہے و ہے یا نہیں۔
ریزنبل رنٹ جو مقرر کرتے ہیں وہ زیادہ ہو تو ملٹی پل پر غور ہوگا ورنہ ریزنبل رنٹ
کا تعین کرتے ہوئے دونوں معیار اپلائی (Apply) کرنے کا موقع رکھا
گیا ہے ریزنبل رنٹ کا تعین کرتے وقت دونوں سکشنس کے مد نظر عدالت تعین
کرےگی در اصل جو ملٹی پل کو کم کرنے کی تجویزیں پیش کی گئی ہیں وہ اس مقصد
کے تحت ہیں کہ لینڈ لارڈ کو رنٹ ۳ ۴ یا ۵ گونا رکھنے کی وجہ سے جو فائدہ پہنچ رہا
ہے اسکو کم کیا جائے دوسرے معنوں میں ٹننٹ کو جو رنٹ دینا پڑتا ہے اسکا بار
کچھ کم کیا جائے اس اصول سے کسی کو کوئی اختلاف نہیں ہے ٹننٹ کے بار کو

کم کرنے کے لیے اس دفعہ کی ترمیم ہو رہی ہے۔ و نہ مادھو راؤ کمیٹی کے بعد سے جو
قانون ہے اس میں کراپ (Crop) کا $\frac{1}{3}$ یا $\frac{1}{4}$ رکھا گیا ہے میں
معافی چاہتا ہوں غالباً اس میں کچھ ترمیم ہوئی ہے کراپ کے پروڈیوس کا جو حصہ
مقرر کیا جاتا ہے اسکو کسی طرح بھی کیا کیلکولیٹ (Calculate) کریں
تو بہت زیادہ بار پڑتا ہے اس واسطے ان تمام چیزوں کو گھٹا کر باوجود اس کے کہ
اگریکلچرل پروڈیوس (Agricultural Produce) کی قیمتیں زیاد ہیں
اور رنٹ ادا کرنے والوں کو اتنی دقتیں نہیں ہو رہی ہیں پھر بھی اس اصول کو تسلیم
کرلیا گیا ہے کہ ٹیننٹ کے بار کو کم کرنا چاہیے۔ تب میں یہ چاہتا ہوں کہ آنریبل
ممبرس اس پر ذرا غور کریں کہ آخر کتنا کم کرنا چاہیے اسکی کوئی حد بھی تو ہو
اس میں کوئی ریزنبلنس (Reasonableness) کوئی جسٹس
(Justice) اور کوئی فیرنس (Fairness) کو بھی
دیکھیں گے یا نہیں ؟ ہم موجودہ حالات کے لحاظ سے کم کر رہے ہیں کیا اس سے
کسی ممبر کو انکار ہے میں جھوٹ کا لفظ تو استعمال نہیں کرتا لیکن ایسا ضرور کہونگا
کہ بعض صاحبین اس کو غلط سمجھ رہے ہیں اس میں بتدریج کمی کی جا رہی ہے
ورسٹ کریٹک (Worst critic) کو بھی یہ امر تسلیم کرنا پڑیگا
اگر جائینگے تو کیا جائینگے کہاں تک جائینگے اس کی حد کا تعین کرنا ہوگا۔ یہ کہا
گیا کہ ایسا زیادہ قول مقرر کرنے کی ضرورت اس لیے داعی ہوئی کہ لینڈ لارڈ کو انکریجمنٹ
(Encouragement) دینا چاہتے ہیں اور ٹیننسی (Tenancy)
کے انسٹی ٹیوشن (Institution) کو ہمیشہ کے لیے باقی رکھنا چاہتے ہیں
اس وجہ سے ایسا کیا جا رہا ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ اس میں کچھ حقیقت ہے
آنریبل ممبرس ذرا دیانت داری اور ایمانداری کے ساتھ حالات کا جائزہ
لیں تو انکو معلوم ہوگا کہ ٹیننسی کو کریئٹ (Create) کرنے کی
جو ٹینڈنسی (Tendency) ہے وہ یا کم ہو رہی ہے یا زیاد
ہو رہی ہے۔ صداقت کے ساتھ آنریبل ممبرس اپنی چھاتی پر ہاتھ رکھکر غور کریں
جو قانون ہم پاس کر رہے ہیں اسکو ڈراسٹک (Drastic) بنانے کے لیے
یہاں آنریبل ممبرس اف دی اپوزیشن جھگڑا کر رہے ہیں کیا ان قوانین کی موجودگی
میں کوئی لینڈ لارڈ اپنی زمین کو لیز (Lease) پر دینے کے لیے انکریج
(Encourage) ہوتا ہے یا ڈسکریج (Discourage)
ہوتا ہے ؟ کوئی لینڈ لارڈ اپنی زمین قول پر دینے کے لیے تیار نہیں ہوتا بلکہ پروٹکٹڈ
ٹیننٹ (Protected Tenant) پر الزام ڈالکر زمین چھیننے کے لیے
تیار رہتا ہے۔ ہزاروں ایکڑ زمین رکھنے والے لینڈ لارڈس نے اپنی زمینات کے حصص
کو اپنی فیملی میں تقسیم کر لیا ہے یہ اور بات ہے۔ بڑے زمینداروں نے پروٹکٹڈ ٹیننٹس
کے حق میں زمینات کو فروخت کردیا ہے اپنی زمینات کو بچنے کی جانب وہ راغب

ہیں لیکن اپنے پاس رکھنے پر راغب نہیں ہیں انکو لیز (Lease) پر دینے کی رغبت نہیں ہے لینڈ لارڈ یہ سمجھتا ہے کہ معاہدہ زبانی ہو یا رائٹنگ (Writing) میں ہو ایک مرتبہ جب زمین ٹننٹ کے قبضہ میں چلی جائے تو پھر اسکو واپس آنے والی نہیں ہے بجز اسکے کہ نئے قانون کی رو سے اسکو ریزمپشن (Resumption) کا حق حاصل ہو اسطرح میں عرض کرونگا کہ اس وقت قول پر دینے کی دلچسپی نہیں ہے لیز (Lease) پر دینا کم ہوگیا ہے اور مزید کم ہو جائیگا اس قانون میں اگر ہم ملٹی پل کو ۳ کی بجائے ۵ کریں تو بھی لینڈ لارڈ کی دلچسپی نہ ہوگی کہ زمین قول پر دیں کیونکہ انکو معلوم ہے کہ ریزمپشن زیادہ مشکل ہو جائیگا قابض اراضی ایک لاٹھی لیکر کھڑے ہو جاتے ہیں آنریبل ممبرس جو اوس طرف بیٹھے ہوئے ہیں کہیں گے کہ پھر وہ بھی اپنا قبضہ کیوں نہیں کرتا ؟ وہ مال میں رجوع ہوتا ہے اور وہاں سے ڈگری ہو جاتی ہے ذرا دیانتداری اور ایمانداری سے سوچیے تو معلوم ہوگا کہ کیسے ٹننٹ قول کی رقم ادا کر رہے ہیں اور کیسے ایسے لینڈ لارڈس (Absentee Landlords) حیدرآباد میں بیٹھے ہوئے قول کی رقم حاصل کر رہے ہیں ؟

شری ادھو راؤ پاٹل آپکے پاس کیسے ریپریزنٹیشنس (Representations) آئے ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ میں عام طور پر اپنے معلومات کی بنا پر کہہ رہا ہوں اور جو کمپلینٹس (Complaint) میرے علم میں آئے ہیں انکی بنا پر کہہ رہا ہوں کہ ایسے لینڈلارڈ ادھر ودھر بیٹھے ہوئے اپنے ٹننٹ سے رقم وصول کر رہے ہیں ان میں وہ صلاحیت نہیں ہے ان میں وہ سکت نہیں ہے کہ وہ زمیند ر وہاں بیٹھے ہوئے عہدہ داروں سے ربط رکھیں اور اپنے اثرات کو نافذ کرکے خود کاشت کرسکیں انکو تو رینٹ (Rent) مل رہا ہے لیکن ایسے لینڈ لارڈ جو حیدرآباد میں بیٹھے ہوئے ہیں جسمیں میں ہوں اور آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن ہیں

شری اناجی راؤ گواے (پربھنی) کیا آپکے پاس ریپریزنٹیشنس آئے ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ لینڈ لارڈز کی جانب سے بہت سے ریپریزنٹیشنس آئے ہیں جنکو میں نے ویسٹ پیپر باسکٹ (Wastepaper basket) میں ڈالدیا ہے

شری اناجی راؤ گواے ٹننٹ کی طرف سے بھی کچھ ریپریزنٹیشنس آئے ہیں یا نہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ ٹننٹس کی طرف سے نہیں لینڈ لارڈس کی طرف سے آئے ہیں اگر آپ جاننا ہی چاہتے ہیں تو میں اظہار حقیقت کے لیے بھی تیار ہوں لیز (Lease) کی رقم کتنی دیے رہے ہیں ۲ ملٹی پل ۳ ملٹی پلس یا ۴ ملٹی پلس رکھیں تو آئندہ لیز

ہر دے کی ٹنڈنسی (Tendency) لینڈ لارڈس میں نہیں رہیگی ۔ پس یا چار
سال تک رکھنے کی وجہ سے سسٹم کو پرپچوئیٹ (Perpetuate) کرنے کی
بات ہوتی ہے ہم کو دیکھنا چاہئے کہ ایکی ٹنانسی کیا ہے ان کا ڈیولپمنٹ
(Development) کس طرح ہو رہا ہے آج آپ قانون میں لچک رکھیں یا نہ رکھیں
لیکن ٹنڈنسی یہ ہے کہ لیز دینے کا رجحان گھٹ جائیگا بڑھیگا نہیں ۔ فیوچر کنڈیشن
(Future Condition) کیا ہونے والا ہے اسکا صحیح اندازہ ہم کرسکتے
ہیں لیزس (Leases) رفتہ رفتہ اس نوعیت میں آجائیں
تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگریکلچرل پیٹرن (Agricultural pattern)
میں ایک زور و جبر باقی نہیں رہیگی لیکن آج یہ اعتراض کر کہ لیزس پرائیویٹ
ہونگے وغیرہ غلط ہے ۔ مگر کوئی ابتدا نہیں ہے ۔ آپکی نظر میں ہماری بات تو ہمیشہ
ہمیشہ رہی ہے اسلئے اس بات کو رفع کرنے کی ضرورت بھی میں محسوس نہیں کرتا
بات ہماری جانے کچھ بھی ہو لیکن ٹنانسی کے قانون کا جو نتیجہ ہونے والا ہے اس سے
لیزس (Leases) ڈسکریج (Discourage) ہونگے انکریج
(Encourage) نہیں ہونگے

اب اسکے بعد ان سب چیزوں کے بارے میں بھی تفصیل سے کہنا ہے جو
ہم نے غور کی ہیں ۔ میں سب سے پہلے بتلانا چاہتا ہوں کہ ہمارے حیدرآباد اسٹیٹ
میں جب کوئی لیجسلیشن (Legislation) کرتے ہیں تو وہ خلا میں
نہیں کرتے ہم ایک جزیرہ میں نہیں ہیں حیدرآباد ہندوستان کا ایک جزو ہے اور
اسکی وسعت کے اندر ہے ایک طرف مدراس دوسری طرف بمبئی تیسری طرف مدھیہ
پردیس اور دوسرے راجیوں سے گھرا ہوا ہے ۔ ادھر بنگال اور پنجاب میں دوسرے حصے
ہیں ہم ان سب کے بیچ میں ہیں ریٹس کنٹرول کرتے ہوئے بھی ہم کو کیا کرنا
چاہئے ؟ اس کا فیصلہ کرتے وقت بھی ہم کو کمپاریٹیو اسٹڈی (Comparative study)
کرکے یہ دیکھنا چاہئے کہ ہمارے آس پاس والے اسٹیٹس (States) اس
بارے میں کیا کررہے ہیں ہمارے آس پاس کیا رواج ہے اور ہم کیا کر رہے ہیں
ہم اگر ان سے کچھ ترقی کرکے آگے بڑھ رہے ہیں ٹیننس کو کچھ ریلیف (Relief)
دے رہے ہیں تو اس کے لئے کم از کم حکومت پر لعنت نہیں بھیجنا چاہئے جیسا کہ کل
کہا گیا حکومت کو کنڈم (Condemn) نہیں کرنا چاہئے جیسا کہ کل
کیا گیا اگر ہم گرے نہیں جا رہے ہیں بلکہ جیسا ہے ایسا ہی رکھ رہے ہیں اور ترقی
کی کوئی صورت نظر نہیں آتی ہے تو ہم کنڈم ہونے کے قابل ہیں ۔ میں آپکے سامنے کمپاریٹیو
اسٹیٹمنٹ (Comparative Statement) رکھتا ہوں اور تصفیہ آپ
پر چھوڑتا ہوں کہ آیا ہم ترقی کررہے ہیں یا نہیں بمبئی میں فکسڈ ان ٹرمس آف
پروڈیوس (Fixed in terms of produce) یعنی پیداوار کے رمس

میں وہ فکس کیا گیا ہے لینڈ ریونیو کے نقطہ نظر سے فکس نہیں کیے ہیں اس میں
لکھا ہے کہ اریگیٹڈ لینڈ (Irrigated land) کے لیے ون فورتھ آف
دی پروڈیوس (One fourth of the produce) یہ وٹ لینڈ (Wet land)
کے لیے ہے یعنی جہاں اریگیشن کے ذریعہ سے پیداوار ہوتی ہے وہاں /۴ ہے
یعنی میں زیادہ تر بلاک کاٹن سوئل (Block cotton soil) ہے

سری ایل ایس ریڈی جہاں تو زیر مل رینٹ /۴ ہے

سری بی رام کشن راؤ ناٹ اکسیڈنگ ون فورتھ (Not exceeding one fourth) ہے ہمارے سکشن ۲ میں ہم دوسری زمین کے لیے /۳ ہے

شری ادھو راؤ پاٹل کیا آنریبل منسٹر کو یہ معلوم ہے کہ /۳ کے بجائے /۶ ہے۔

شری بی رام کشن راؤ ابھی نہیں ہوا ابھی تجویز پیش کی گئی ہے سوراشٹر میں اسیسمنٹ (Assessment) کا گیا رینٹ (Rent) ہے یہ لینڈ لارڈ کے لیے میکزیمم رینٹ (Maximum Rent) ہے

ہماچل پردیش میں کراپ کے /۳ سے زائد نہیں

پیپسو میں بھی ۱/۳ ہے پنجاب میں بھی /۳ آف دی کراپ آر دی ویلیو دیرآف (⅓ of the crop or the value thereof) اس طرح ہے مدراس کی بھی کیفیت بیان کر دیتا ہوں وہاں رینٹ ریسٹرکشن (Rent restriction) کا کوئی قانون نہیں ہے مدراس ہمارے تلنگانہ سے بالکل نزدیک ہے میرے بہت سے دوست کل وہاں کا ذکر کر رہے تھے وہاں کے بھی حالات جیسے میں جانتا ہوں بیان کر دیتا ہوں ممکن ہے کہ دوسرے آنریبل دوستوں کو اور زیادہ واقفیت ہو۔ مدراس میں صرف ایک تانجور ٹیننٹس آرڈیننس (Tanjore Tenants Ordinance) ہے وہاں پیداوار کا ۳/۵ حصہ لینڈ لارڈ کو اور ۲/۵ ٹیننٹ کو ملتا ہے اور جو اخراجات کاشت ہیں سب کی ذمہ داری لینڈ لارڈ پر نہیں ہے حالانکہ وہ ۳/۵ پروڈیوس لیتا ہے خراجات کاشت ٹیننٹ برداشت کرتا ہے جو پروڈیوس کا صرف ۲/۵ واں حصہ لیتا ہے عام طور پر گوداوری اور کرشنا میں ٹیننٹس کے پاس کافی دھان کی ایکڑ بوتے ہیں ان سے زیادہ زمینیں بہت کم ہوتے ہیں یا نہیں یہ میں نہیں کہہ سکتا تقریباً ۹۰ فیصد صورتوں میں پروڈیوس میں رینٹ لیتے ہیں۔ وہاں پر ۱ تا ۱۰ حصے یعنی ۲ میں لیا جاتا ہے۔

سری ایل ایس ریڈی پیداوار کا کونسا حصہ ؟

شری بی رام کشن راؤ میں بتلانا ہوں - اورج روڈ وس
(Average produce) ۲ سیرے تک سکزیمم (Maximum) ۵ سیرے
تک پہی ہوتی ہے (۵) سیرے ( ) میں کے را ر ہوتے ہیں اور (۲) سیرے (۳)میں
کے درا ر ہوتے ہیں ۲ سیرے لیکر ۳ ن تک لینڈ لارڈ کو دے ہیں یعنی قریب قریب
(۳/۲) لینڈ لارڈ کو دیکر (۳/) مدا وار سینٹ کے لیے رکھلیے ہیں اسکے ساتھ
کڑبی یا گھاس سب کو ملتا ہے اس میں لینڈ لارڈ کو حصہ نہیں ملتا ساڈی کے
علاوہ ڈد جا اسارہ ہمپ (Hemp) بھی بو دیے ہیں کیونکہ
وہاں ڈلٹا لینڈ (Delta land) ہے ڈبل کراپ (Double crop)
نکالنے کے بعد بھی ایک دہ کراپ اور نکل سکتا ہے سب ڈری کرا س
(Subsidiary crops) سلاہمپ (Hemp) یا گرام (Gram)
کے لیے و لینڈ لارڈ کو کچھ د نہیں کرتے سرے کچھ عرصہ گسوریے اسے بھی میں
نے ان سے پوچھا تو انہوں نے بتلا کہ ۱۳ سیر لینڈ لارڈ کو دیتے ہیں اور پیداو ر
۸ یا ۲ سیرے ہوتی ہے ور ان گھاس نکو ملجاتا ہے ارد یا جا ڈالتے ہیں تو
وہ بھی انکو ملجاتا ہے یہ گوداوری اور کرسنا کے ڈلٹا لینڈس کا رینٹ سسٹم
(Rent system) ہے وہاں ر باوجود اسکے کہ ساڈی میں (۳/۲) حصہ
لینڈ لارڈ کو دے ہیں پھر بھی جو کاسکار ہیں وہ خوسحال ہیں کیونکہ سسڈ ری
کرا س (Subsidiary crops) گھاس جا وغیرہ سے انکو بعد رقم ملجاتی
ہے اور جو (۳/) حصہ ساڈی میں رہتا ہے وہ نکے دانی ضروریات کے لیے کام
آتا ہے بعد رو بہ نکے ہا تھ میں کھیلتا رہتا ہے صرف (۳/) مدا وار لیے کے
باوجود بھی وہ خوش ہیں خوسی ہے یہ مطلب نہیں کہ وہاں کوئی محنتی نہیں ہے
وہاں بھی اسٹرگل (Struggle) ہے جسکو ولسکل پارٹیز
(Political parties) دور کرنے کی کوشش کر رہی ہیں

سری ایل اس - ریڈی کرنول وغیرہ میں کیا حالت ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ کرنول وغیرہ کے بارے میں میرے پاس تفصیلات نہیں
ہیں میں نے دلتا کے معاملات کی جانکاری ہے کرنول کڑ ا ملاری وغیرہ میں
وہی حالت ہے جو ہمارے تلنگانہ میں ہے وہاں بھی کاش کرا س (Cash crops)
گراونڈنٹس (Ground nuts) وغیرہ زیادہ ہوتے ہیں - وہاں بھی
کیاس کرس کے سلسلہ میں ابھی بھی تکلیف ردابت کرتے ہیں مجھے پرس (Press)
سے بھی ایسا معلوم ہوا ہے وہاں بھی یہی ہے ا سا میں سمجھتا ہوں یہ آ ریبل ممبر
نے خود کہا ہے لینڈ ریونیو کے دوگنا دینے کا روج نہیں ہے - میں بیس کے ساتھ
تو نہیں سلامتکا لیکن وہاں بھی لینڈ ریونیو کا دگنا نہیں ہے بلکہ چار
پانچ گونا ہوگا - جہاں تک میرے معلومات ہیں اس سے کم نہیں ہے اب یہ کمار سو سمجھتا

(Comparative Statement) نکے سے رکنگ بالکل صدق سے ایمانداری کے ساتھ اور دیانتداری کے ساتھ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ہم نے جو بھی یہاں رکھا ہے اس میں کیا رکھا ہے ؟ کیا سارے ہندوستان کے اندر میں یہ ریٹ (Rent) کم کرنے کے بعد بھی حیدرآباد کی حکومت قابل تعریف اور قابل مذمت ہے ؟

سری اے راؤ گوائے : رینٹ کیا اس طرح سے ریسٹرکٹ کرسکتے ہیں ؟

سری بی رام کشن راؤ : میں اس سوال کا جواب دے دونگا ۔ اس سوال کے دو پہلو ہیں ۔ جیسا کہ خود آنریبل ممبر نے کہا اور بالکل ٹھیک ہی کہا وہ دھرم ہی کے آنریبل ممبر نے کہا دھر کے ہیں وہ یہ کہ ہم رینٹ ریسٹرکشن (Rent restriction) کے لیے ایک دفعہ بنا رہے ہیں وہ اسکو جوڑ کر ایسوسی ایشن آف آئیڈیاز (Association of ideas) کے لحاظ سے دیکھتے ہیں کہ وینکیٹ (Protected tenant) کے خریدنے کے لیے کیا قیمت رہیگی ۔ اس طرح آپ جوڑ کر یہ سمجھتے ہیں کہ قیمت بڑھ گئی ہے ۔ ایسوسی ایشن آف آئیڈیاز (Association of ideas) کے لحاظ سے جوڑنے کا طریقہ سائیکالوجیکلی کرکٹ (Psychologically correct) ہے لیکن وہ نہ اکنامکلی (Economically) کرکٹ ہے نہ پولیٹکلی کرکٹ ہے نہ لیگلی کرکٹ (Legally correct) ہے اور نہ کانسٹی ٹیوشنلی کرکٹ (Constitutionally correct) ہے ۔ یہ بالکل انکرکٹ (Incorrect) ہے ۔ آپکے ذہن میں یہ خبر ضرور ہے کہ جہاں پر کیا رکھا جائے تو وہاں پر اسکے ملحقہ لس کے لحاظ سے قیمت زیادہ ہوتی ہے جب وہ بحث آئیگی تو میں اسکا جواب دونگا لیکن اس سلسلہ میں اب میں صرف جواب دینا چاہتا ہوں کہ انکو تسلی ہو ۔ لیکن صاف طور پر میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہم جو رینٹ ریسٹرکشن یا رینٹ کنٹرول کرنا چاہتے ہیں میں میں ہمیں فیر (Fair) ہونا چاہیے ۔ یہاں پر آپکو یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ کسی پر قیمت ہم قائم کرسکتے ہیں اس درستی سے (उचित) نہیں دیکھ سکتے کہ یہ فیر ہوگی جسٹ (Just) ہوگی بلکہ جہاں تک رینٹ کے بار کو کم کرنے کا سوال ہے یہ دیکھنا ہوگا کہ

Is it worthwhile for any landlord to lease his land ?

وہ دے بھی سکتا ہے یا نہیں دے سکتا یہ دیکھنا ہوگا ۔ اگر ورتھ وہائل (Worthwhile) نہیں ہے تو وہ کسی کو نہیں دیگا ۔ میں ہاؤس کے سامنے ایک سوال رکھتا ہوں جیسا کہ میں نے کہا کہ یہ ٹیننسی کا قانون مزید لیزس (Leases) کریٹ (Create) کرنے کے لیے نہیں ہے بلکہ ختم کرنے کے لیے ہے اب اسکے بعد اگر آپ کچھ عرصہ کے لیے یہ چاہتے ہیں کہ ایسے لوگوں کو جنکی کوئی ذاتی پیشہ کی زمین نہیں ہے کم از کم رینٹ کی حیثیت سے کاشت کرکے گذر بسر

کرنے کا موقع دیں تو کہ اس کے لیے لازم نہیں کہ لینڈ لارڈ کو بھی ورتھ وھائیل
(Worthwhile) مانیں تاکہ وہ سب کو اپنی زمین دے دے ؟ میں ایک
کو مثال دیتا ہوں ۔ ہے اس ایک سو ایکر جلکہ زمین ہے وہ سوم درجہ کی ہونے
کی وجہ سے اسکی مالگزاری ۸ آنہ فی ایکر ہے اگر میں اسکو قول پر دینا چاہوں
تو میں مالگزاری کے حساب سے ۵۰ روپے تو سرکار کو بطور ریونیو ادا کردیے ہونگے
اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ مجھے کسی دوسرے حصہ کو بھی زمین قول پر دینے کی
ترغیب ہو تو ۵۰ روپے مالگزاری ادا کرنے کے بعد مجھے کم از کم ڈیڑھ دو سو روپے کا
فائدہ تو ہونا چاہیے ورنہ میں اس زمین پر گیاس گاکر ہی بیچ لوں تو مجھے ڈیڑھ سو
روپے مل جاتے ہیں اور پھر ایسی صورت میں قول اور کاشت کی زمین قول پر دیکر ایک قسم
قول لینے کا خطرہ ہی نہیں رہتا کیونکہ اگر ٹیننٹ کا قبضہ ہو گا تو ایک جھگڑا اٹھ کھڑا
ہو جائیگا وہ کہیگا کہ مجھے زمین پر حق ہوگیا اور پھر آر مل لینڈرس فیڈریشن والے
اور انکے ورکرس قولدار سے کہینگے کہ زمین پر تیرا حق ہے تو قول وول کچھ مت
دے عدالت میں مقدمہ جائیگا تو ہم پیروی کرینگے اور دیکھ لینگے ایسا کہنے والے
ہیں

سری جی راجہ رام (ارمور) جیسے آپ زمینداروں سے کہتے ہیں کہ ہم تمہارے
انٹرسٹ کی حفاظت کرنے کے لیے ہیں تم جو چاہے کرو اسی طرح ہم قولداروں سے
کہہ سکتے ہیں (Laughter)

سری بی رام کشن راؤ بہت خوب جو لینڈ لارڈ ۵۰ روپے مالگزاری ادا کرتا
ہے اگر وہ اپنی زمین قول پر دے اور اس سے اسکو صرف ۵۰ روپے فائدہ ملے تو وہ اس
کے لیے یہ آفت کیوں مول لے ؟ وہ گھاس پیدا کرکے بھاری (8) وصول کرلیگا
ایک موٹر ٹریکٹر خرید لے اور چار جانور بھی اپنے بھی جمع کرلے تو اسکو اپنے روپے ملجاتے
ہیں ایسی صورت میں وہ کسی ٹیننٹ کو اپنی گردن پر کیوں کھڑا کرلے ؟ اگر یہ بات
صحیح ہے کہ ہمارے اگریکلچرل حالات کے لحاظ سے خود اپنے پاس کی زمین سے زیادہ رکھنے والے
ٹیننس کی تعداد بہت زیادہ ہے اور ایسے لوگ جنکے پاس زیادہ لینڈ (Surplus land)
ہے جو اپنی زمین دوسروں کو دیتے ہیں وہ بھی لوگ ہیں اور یہ بات بھی ہے کہ
ہمارے پاس زمین کم ہے تو ان لوگوں کو کسی نہ کسی طریقہ سے کسی کا ٹیننٹ بنا کر
لیز (Lease) پر زمین دلانا ضروری ہے کیونکہ انہیں زمین کی ضرورت
ہے اور ہمارے پاس کا ایک اگریکلچرل کلاس (Agricultural class) ایسا
ہے جو خود کاشت نہیں کرتا ۔ کسی دوسرے سے کاشت کرواتا ہے اور اس سے فائدہ
حاصل کرکے اپنی زندگی بسر کرتا ہے اور دوسرا کلاس ایسا ہے جو اپنے پاس زمین نہ
ہونے کی وجہ سے ہمارے اگریکلچرل کنڈیشنس کے لحاظ سے دوسروں کی زمین پر کاشت
کرتا ہے اور یہ اس کے لیے لازمی ہے ۔ اگر آپ اسکو ٹالریٹ (Tolerate) کریے

ہیں تو اس قسم کا اگریکلچرل پیٹرن (Agricultural pattern) لازمی ہے۔ اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا

There is no running away from this hard fact

اگر یہ سچ ہے تو آپ کو یہ دیکھنا پڑیگا

شری وی ڈی دیشپانڈے (اناگوڑہ) آپ کی مادھو راو کمیٹی میں یہ کیوں ہے۔

شری بی رام کشن راؤ۔ مادھو راو کمیٹی کی تھیوریٹکل رپورٹ (Theoritical Report) ہے عملی نہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے۔ اور اسی پر قانون بنا ہے؟

شری بی رام کشن راؤ۔ اسی تجربہ کی بنا پر ۳ سال کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے کہ ٹیننسی ختم کرنا تو ہے لیکن ابھی ختم نہیں کرسکینگے۔ اسلیے ہمیں ایک قدم پیچھے ہٹنا پڑا۔ اور اس میں حالات سے مطابقت پیدا کرنے کے لیے اڈجسٹمنٹس (Adjustments) کرنے پڑے۔ یہ چیز بالکل کلیر (Clear) ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ نیسسٹی (Necessity) ہے۔ آپ کو یہ دیکھنا چاہیے کہ جہاں ٹیننٹ کا ان ڈیو (Undue) بار کم کرنا ہے اسی کے ساتھ

You must see that the class which support itself on this must also survive

وہ لینڈ لارڈ بھی سروائیو (Survive) ہوتا ہے یا نہیں۔ اسکے لیے بھی قانون فیر (Fair) ہے یا نہیں یہ بھی دیکھنا لازمی ہے۔ اگر آپ تنگ نگاہ ہوکر تنگ نظریے سے یہ کہیں کہ صرف ٹیننٹ کا بار ہی کم کرنا چاہیے اور دوسری طرف بالکل نہ دیکھیں اور اسطرح رینٹ ریسٹرکشن کا دفعہ بنانا چاہیں تو میں نہیں سمجھتا کہ آپ اپنے فرض کو پورا کرینگے۔ میں اتنا ضرور جانتا ہوں کہ جہاں زمینات آسانی کے ساتھ ٹیننٹ کی ملک ہوتے جاتی ہیں وہاں اگریکلچرل اکانمی (Agricultural economy) بدل جانے کی وجہ سے بہت سے زمینات رکھنے والے بٹوں سے دستبردار ہو جائینگے اور راضی نامے ہونگے۔ اسطرح لینڈ لس لوگوں کو زمینات ملینگی اور اگریکلچرل اکانمی کو دھکہ بھی نہیں پہنچیگا۔ یہ دیکھیے کہ حکومت کے پاس ان کی مدد کرنے کے لیے کتنی رقم ہے اور حکومت کسطرح انہیں فینانس (Finance) کرسکیگی۔ ان ہی چیزوں کو نظر میں رکھتے ہوئے کہ اس کا کیا نتیجہ ہونے والا ہے اسکی گیارنٹی نہیں ہے لیکن اگر آپ ڈراسٹک چینج (Drastic change) چاہیں تو میں اپنے سامنے ایک بہت بڑا ڈارک پکچر (Dark picture) دیکھتا ہوں۔ اگر اسکو ملحوظ رکھا جاکر رینٹ ریسٹرکشنس (Rent restrictions) رکھینگے تو اس عبوری دور میں اگریکلچرل اکانمی کو کم دھکا پہنچیگا۔ اگر اڈجسٹمنٹ

کو منظور نہ کریں اور جسطرح یہ فائن حکومت نے پیش کیا ہے اسی طریقہ سے منظور ہو جائے تب بھی مجھے یقین ہے کہ اسکا پروڈکشن (Production) اور اگریکلچرل اکانمی (Agricultural economy) پر عنقریب یا ان دی نیر فیوچر (In the near future) بہت برا اثر ہونے والا ہے ۔ اسکا اڈورس افکٹ (Adverse effect) ہونے والا ہے ۔ پروڈکشن گر جانے والا ہے لیکن ہم اس کو ایک دوسرے بڑے مقصد کے لئے قبول کر رہے ہیں اور اسی لئے ہم ان برے نتائج کو برداشت کر رہے ہیں لیکن آنریبل ممبر جو چیز چاہتے ہیں اسکے یہ معنی ہیں کہ بالکل ہی کولپس (Collapse) ہو جائے ۔

اسکے بعد میں کچھ فیکچول (Factual) چیزیں ہاؤس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں ۔ میں ضلع واری لسٹ (List) آپ کے سامنے پیش کر رہا ہوں کہ جو مگزیمم ملٹی پلس مقرر کئے گئے ہیں اسکے لحاظ سے جو رینٹ ہے وہ

rent proposed in terms of maximum multiple

اسسمنٹ (Assessment) پیداوار کا کیا حصہ ہوتا ہے ۔ آج تک جو کراپ کٹنگ اکسپریمنٹس (Crop cutting experiments) ہوئے ہیں انکی بنا پر اور کسی آنکڑا کی رپورٹ وغیرہ کے لحاظ سے جوار کی جو پروڈیوس ہوتی ہے اسکی اوریج ویالو (Average value) میں پیش کرتا ہوں ۔ میرے پاس وٹ کی بھی لسٹ ہے ۔

Average value of the produce per acre

اورنگ آباد میں (۱۱٦-۱۲۰) عثمان آباد میں (٦۷-۱۵۰) بیڑ میں (۱۹-۹۰) ناندیڑ میں (۱۱۱ ۵۰) پربھنی میں (۱ ۸-۳) گلبرگہ میں (۴۷-٦۰) بیدر میں (۱۲۸ ۴۰) رائچور میں (۱ ۹-۸۰) میدک میں (۱۲۱-۱۰) محبوب نگر میں (۱۲۱-۵۰) نظام آباد کے جوار کے فگرس نہیں ہیں ۔ ورنگل میں (۱۳ ۵۷) کریم نگر میں (۹۱-۳۰) نلگنڈہ (۵٦۰) عادل آباد (- - ۷) اور حیدرآباد (۸۸-۳۰) یہ جوار کی حدتک اوریج ویالو ہے ۔ اسکے ساتھ اوریج اسسمنٹ بھی دیکھیے ۔ اورنگ آباد (۱-۲۰) عثمان آباد (۱-۰) بیڑ (۱-۴۰) ناندیڑ (۱-۱) پربھنی (۳۰) گلبرگہ (۱-۴۰) بیدر (۱-۴-۲) رائچور (۱-۲-۲) میدک (۱-٦-۷) محبوب نگر (۵-۹۰) نظام آباد کے فگرس نہیں ہیں ۔ ورنگل (۱۱-۴-۱۰) کریم نگر (۱-۲۰) نلگنڈہ (۱۱ ۸۰) عادل آباد (۱۱-۱۲-۰) اور حیدرآباد (۲-۴-۱۰) یہ اوریج جسکی اسسمنٹ ہے ۔ اب میں بتلاتا ہوں کہ ہم نے اس پر رینٹ کسطرح پروپوز (Propose) کیا ہے ۔ اورنگ آباد میں جہاں جوار پیدا ہوتی ہے ۵ گنا رینٹ پروپوز کیا گیا ہے ۔ وہ رینٹ پر ایکڑ (۱-۵۰ -) ہوتا ہے

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے ۔ یہ کونسی کلاس کی زمین کے بارے میں ہے ؟

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ یہ اوریج (Average) ہے ۔

سری وی ڈی دیشپانڈے ۔ ۔ اور یہ (۱۱۶) بھی ایوریج ہے؟

سری بی رام کشن راؤ ۔ وہ بھی ایوریج (Average) ہے ۔ ویالیو آف دی پروڈیوس (Value of the Produce) بھی ایوریج ہے اور اسسمنٹ (Assessment) بھی ایوریج ہے ۔ اسطرح اورنگ‌آباد میں جہاں (۱۱۶-۱۲-) روپے کی پروڈیوس پر ایکر (Per acre) حاصل ہوتی ہے اسکا اسسمنٹ (۱-۲-) ہے اور رینٹ اسکا پانچ گنا یعنی (۵-۱ -) ہوتا ہے جو لینڈلارڈ کو دیا جائیگا ۔

سری جی - راجہ رام - سیلنگ ہولڈنگ فکس کرتے وقت کیا پیدا وار گھٹ گئی تھی؟

سری بی - رام کشن راؤ - وہی تھی - اسی اندازے سے اس وقت بھی رکھا گیا ۔

شری جی - راجہ رام - ۸ ایکر سے ۸آمدنی ہوتی ہے تو ۱۶ ایکر سے کیا ہوگی؟

سری بی - رام کشن راؤ - وہی ہوتی ہے جو میں حساب لگاکر بتلا رہا ہوں ۔

شری جی - راجہ رام - تو زیادہ سے زیادہ ۱۶ ایکر ہونا چاہیے تھا یہ ۲۴ ایکر کیسے رکھا گیا ہے ؟

سری بی - رام کشن راؤ - میں فگرس (Figures) ورک اوٹ (Workout) کرکے اور آنریبل ممبر سے ڈسکس (Discuss) کرکے انہیں کنوینس (Convince) کرنے کے لیے تیار ہوں - یہاں میں ہوا میں باتیں نہیں کررہا ہوں ۔

میں کہہ رہا تھا کہ جس زمین کا ایوریج پروڈکس (Average production) (۱۱۶-۱۲-) ہے اس کا رینٹ (۵-۱ -) ہوگا ۔ اسی طرح عثمان‌آباد میں جہاں پر ایکر ایوریج پروڈکشن (۱۷۶ ۱۵۰) روپیے ہے وہاں رینٹ ۵ روپیے ہوگا ۔ اسی طرح ہرایک ڈسٹرکٹ میں ورک اوٹ کرنے کے بعد رینٹ کا پرسنٹیج پروڈکس کے لحاظ سے یہ ہوتا ہے ۔

04, 05, 03 04 06 02 05, 07 02, 06, 05 03, 05 05, 05 04 04

ویالیو اف پروڈیوس (Value of Produce) کے لحاظ سے رینٹ کا یہ پرسنٹیج (Percentage) آتا ہے ۔ اگر آنریبل ممبرس اس پر یہ کہیں کہ " ظلم ہو رہا ہے ۔ ستم ہو رہا ہے ہم جا رہے ہیں ۔ حکومت لینڈ لارڈ کو زیادہ مالدار بنانے کی کوشش کررہی ہے " تو

It is a travesty of facts it is a travesty of criticism , it is not honest criticism That is what I beg to say before the House

نہ آپ کسطرح کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے جو ریٹ بتلائے ہیں وہ اکزاربٹنٹ (Exhorbitant) ہیں ۳ ء اور ۴ ء فیصد نہ پروپورشن (Proportion) ہے ۔ دوسری جگہ جو پروڈیوس کا ایک تہائی ہوتا ہے دیکھئے پنجاب اور بنگال میں کیا ہے

شری بی ڈی دیشمکھ (بھوکردن ۔ عام) مادھو راؤ کمیٹی کی رپورٹ میں بیان کیا گیا ہے کہ حیدرآباد کا کسان پرہیڈ (Per head) (۳) روپیہ کا مقروض ہے ۔ اوس کے حالات بتائے گئے ہیں کہ کیوں مقروض ہے ۔

شری بی رام کشن راؤ ۔ مقروض تو ہے ۔ مقروض تو صرف حیدرآباد کا کسان ہی نہیں بلکہ سارے ہندوستان کا اور پراوربلی (Proverbially) ساری دنیا کا کسان مقروض ہے ۔ دوسرے صوبوں میں جہاں پر ($\frac{1}{3}$ ۳۳) فیصد بیگر یعنی ریٹ لیا جارہا ہے وہاں کا کسان ہمارے کسان سے زیادہ مقروض ہے ۔ میں آنریبل ممبر کو اسٹٹسٹکس (Statistics) بتلاؤنگا ۔ ہماچل پردیش ودھیا پردیش اور پپسو وغیرہ

شری وی ڈی ۔ دیشپانڈے ۔ اوسی کو اوورییج بتادیا جائے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہوگا ۔

شری بی رام کشن راؤ ۔ ان تمام باتوں کا جواب میں نہیں دے سکتا ۔ میں اپنا آرگیومنٹ ہاوس کے سامنے پیش کر رہا ہوں ۔ آپ اس سے کنوینس (Convince) ہوں یا نہ ہوں ۔ ہم نے جو ملٹی پلس رکھے ہیں وہ

" Lowest in the whole of India and so low that they approximate to 04, 05, and 03 of the produce of the land per acre "

اپنا میرا آرگیومنٹ ہے ۔ اگر یہ بھی غلط ہے تو الگ بات ہے ۔ آپ کہہ سکتے ہیں ۔ اسی طریقہ پر تری کے فگرس بھی ہم نے دے رکھے ہیں ۔ ٹرسٹیج جو آتا ہے وہ آٹھ ضلعوں کے لیے آتا ہے ۔ وہاں پر (۰ء۲۰) سگریم آتا ہے ۔ تو جو سگریم ہم نے مقرر کیا اسیسمنٹ کے لحاظ سے وہ نہ ہے ۔

25, 22, 23, 24, 17, 19, 12, 19,

اسطریقہ سے یہ (۰ء۲۰) سے بھی کم آتا ہے ۔ جملہ میں اس کا یہ اوورییج نکلا ہے ۔ اسکے بعد بھی یہ کہا جا رہا ہے کہ یہ بہت زیادہ ریٹس ہیں ۔ میں نہیں سمجھتا کہ کوئی شخص اسکو تسلیم کریگا ۔ یہ بھی کہا گیا تری میں تو تھوڑا بہت کم کیا گیا لیکن خشکی میں کیوں نہیں کیا گیا ۔ بات یہ ہے کہ تری میں جیسا کہ کل کہا گیا ہمارے زیادہ ہیں جہاں ہمارے زیادہ ہیں وہاں یہ ملٹی پل قائم رکھنے میں انصاف اور فیرنس (Fairness) ہے ۔ اور اگر جہاں ہمارے زیادہ نہیں ہیں وہاں

بھی ملٹی پلس بڑھائے جائیں تو وہاں بھی فیرنس (Fairness) ہے کیونکہ وہاں سب پر زیادہ بار رہنے والا نہیں ہے جہاں انوریج دھار ( ) ہے وہاں تک ملٹی پل بڑھایا گیا تو سب کو کچھ نقصان تو ہوگا لیکن جسکی میں زیادہ نقصان نہیں ہوگا

سری وی بی راجو (سکندرآباد عام) زیر باولی زمینات کے متعلق

Shri B Ramakrishna Rao I will not leave a single point I will try to convince my hon friend

The House then adjourned for recess till Five Minutes Past Five of the Clock

The House reassembled after recess at Five Minutes Past Five of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

شری بی رام کرشن راؤ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ جو فیگرس (Figures) میں نے پیش کیے ہیں اور ریٹس (Rates) کا جو پروپورشن (Proportion) میں نے بتلایا ہے اس کے لحاظ سے جو ملٹی پلس (Multiples) ہم نے مقرر کیے ہیں وہ نہایت مناسب ہیں ہم نے ٹیننٹ کے فیور میں رہنے کی کوشش کی اور ان ملٹی پلس (Multiples) کو لینڈ لارڈ کے فائدہ کے لیے کم نہیں کیا ۔ اس وجہ سے اس میں مزید کمی کرنے کی جو تجاویز پیش ہوئی ہیں ۔ مثلاً آنریبل سری اناجی راو گواڑے سری کنڈل ریڈی سری انکوس راو اور سری جی راجہ رام نے یہ امنڈمنٹس پیش کیے ہیں کہ ملٹی پلس کم کردیے جائیں یعنی پانچ کی بجائے چار چار کی جائے تین اور تین کی بجائے دو ان تمام امنڈمنٹس کی مخالفت کرنے پر میں مجبور ہوں میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ حکومت کی جانب سے جو ملٹی پلس (Multiples) رکھے گئے ہیں وہ ایسے زیادہ نہیں کہ انہیں کم کیا جائے کسی ترمیم کے ذریعہ ان ملٹی پلس میں کمی کرنا بالکل نامناسب ہے میں یہ جز صداقت کے ساتھ عرض کرتے ہوئے آنریبل ممبرس سے گزارش کرونگا کہ وہ اپنی ترمیمات واپس لے لیں

دو اور چیزوں کے بارے میں مجھے جواب دینے کی ضرورت ہے ایک تو یہ کہ آنریبل ممبر فرام سکندرآباد نے ٹس کلاز کے ایکسپلنیشن (Explanation) کے بارے میں شبہ ظاہر فرماتے ہوئے کہا کہ وہ کلیر (Clear) نہیں ہے ان کا اعتراض یہ تھا کہ ہم نے کلاز ( ) کے سب کلاز (ڈی) میں ویٹ لینڈ (Wet land) کے بارے میں اریگیٹڈ بائی ویلس (Irrigated by wells) اور بائی ادر سورسس (By other sources) کو ایکسپلین (Explain) کرنے کے لیے یہ رکھا ہے ۔

Land irrigated by wells which are assessed as dry land shall be deemed to be wet lands for purposes of this Section

وسکی روسی میں یہ کہے ہیں کہ جن لینڈس اررى گیٹیڈ بائی ویلس (Lands irrigated by Wells) پر خشکی دھار لیا جاتا ہے اگر اس دفعہ کی اغراض کے لیے ان کو وٹ لینڈ (Wet lands) تصور کیا جائے کس خاص وٹ لینڈ کا وٹ اسسمنٹ (Wet assessment) ان سے متعلق ہوگا ور کیا لیا جائیگا و وس پر کیا دھار مقرر کرکے کیا کیلکولیٹ (Calculate) کیا جائیگا یہ ساری چیزیں واضح نہیں ہیں اس لیے یہ لیاکونا (Lacuna) ہے میں سمجھتا ہوں کہ ایرنسل ممبر کا یہ عرض صحیح نہیں ہے ہماری مالگزاری یا لینڈس اررى گیٹیڈ بائی ویلس (Lands irrigated by wells) کی جو ہسٹری (History) ہے اوس کو انہوں نے نظر میں نہیں رکھا حقیقت یہ ہے کہ ہمارے پاس زیر باؤلی زمینات کے بارے میں دری دھار لیا جاتا ہے اور قانون سلمنٹ کی رو سے اون پر دری دھارے ہیں جاہے وہ سنہ ۳ ف کے پہلے کی باؤلیات ہوں یا قانون مالگزاری کے نفاذ کے بعد کی باؤلیات ہوں یعنی قانون یہ تھا کہ گو پٹہ دار اپنی طرف سے خرچہ کرکے باؤلی بنائے لیکن اوس پر وٹ اسسمنٹ (Wet assessment) لگانے کا طریقہ رائج تھا اس کے خلاف ہم نے ادھرا ادھرا سہا کے زمانے سے احتجاج ایجیٹیشن (Agitation) کیا ہم نے یہ احتجاج کیا تھا کہ اگر پٹہ دار اپنی طرف سے خرچہ کرکے باؤلی بنائے تو اوس سے وٹ اسسمنٹ نہیں لیا جانا چاہیے بلکہ ڈرائی اسسمنٹ (Dry assessment) لیا جانا چاہیے لیکن اس احتجاج کے باوجود وٹ اسسمنٹ لیا جاتا رہا البتہ اس احتجاج کے نتیجہ کے طور پر ایک وٹ ریٹس کمیٹی (Wet Rates Committee) مقرر ہوئی اور اوس نے اینکوائری کرنے کے بعد یہ ری کمنڈ (Recommend) کیا کہ یہ اعتراض صحیح ہے یہ ڈیمانڈ (Demand) صحیح ہے اور یہ کہ لینڈس اررى گیٹیڈ بائی ویلس پر خشکی دھارہ لیا جانا چاہیے نہ کہ تری دھارہ لیکن اس ری کمنڈیشن (Recommendation) کے باوجود اوس وقت کی گورنمنٹ نے اس چیز کو نہیں مانا جب احتجاج کچھ زیادہ ہوا تو یہ حکم دیا گیا کہ ابھی ہم نے پرنسپل (Principle) ہی طے نہیں کیا ہے پرنسپل ہم بعد میں طے کرینگے اب یہ کرینگے کہ رو بہ میں (آنے ۸ پائی) یعنی $(\frac{2}{3})$ وٹ اسسمنٹ معاف کرینگے اس طریقہ سے $(\frac{2}{3})$ وٹ اسسمنٹ وہ سال بہ سال معاف کرتے رہے اور $(\frac{1}{3})$ وٹ اسسمنٹ وصول کرتے رہے سنہ ۹۵ ع میں میرے بسرو مسٹر سسادری نے پہلے جو اعتراض کیا گیا تھا کہ اندرون ایاکٹ کے بارے میں ایسا لیا جانا چاہیے اور بیرون ایاکٹ کے بارے میں ایسا لیا جانا چاہیے اوس کے بارے میں انہوں نے یہ قطعی تجویز کی کہ بیرون ایاکٹ کی زمینات پر تری دھارہ عائد نہیں ہوسکتا اسکو انہوں نے مان لیا اور تری دھارہ خارج کردیا اور اندرون ایاکٹ

کی رعایت کے متعلق انہوں نے جو ہدایات دی تھیں اون کا انٹرپریٹیشن (Interpretation) کہیں کچھ اور کہیں کچھ ہو رہا تھا جس کی وجہ سے ہزاروں احکام حال ہی میں جاری کیے گئے ہیں اور اب حال میں اس حکومت نے یہ طے کیا کہ اندرون ایاکٹ اور بیرون ایاکٹ کا جھگڑا رفع کرکے اس اصول کو تسلیم کرنا چاہیے کہ اری گیٹڈ بائی ولس (Irregated by wells) یعنی زیر باولی رعایات پر ، چاہے وہ سنہ ۳ ف کے پیشتر کے ہوں یا بعد کے یکساں دھارہ لینا چاہیے اور تری دھارہ نہ لینا چاہیے چاہے وہ باولیات قدیم ہوں یا جدید وہ باولیات جو حکومت نے کھدوا کر تیار نہیں کیا بلکہ پہلے جو قابض تھا اوس نے باولیوں کو کھدوایا اور حکومت کا کوئی پیسہ ان باولیات کے کھودنے میں صرف نہ ہوا ہو اس وجہ سے حکومت کو صرف ڈرائی ریٹ (Dry Rate) لینے کا حق ہے لیکن واقعہ یہ ہے کہ جتنی بھی زیر باولی رعایات ہیں اون پر وٹ اسسمنٹ کے لحاظ سے دھار مقرر ہوتا ہے آج ہمارے قانون کی وجہ سے تری اسسمنٹ لیتے ہیں نہ اور تاب ہے لیکن قاعدات بندوبست میں ون کا وٹ ریٹ پہلے سے مقرر کیا جاتا ہے مزید اس کا اصول یہ ہے کہ جہاں کوئی بھی زمین جو اریگیشن (Irrigation) کے تحت ہی ہے اوس کا وٹ اسسمنٹ (Wet assessment) مقرر کرنا ہو تو وہاں کا ایوریج اسسمنٹ (Average assessment) اوس پر لاگو ہوتا ہے وٹ ریٹ (Wet rate) کسی انڈیویجول لینڈ (Individual land) کے لیے مقرر نہیں ہوتا بلکہ ایک ایوریج وٹ ریٹ مقرر ہوتا ہے اس کے لیے سٹلمنٹ مینول (Settlement Manual) میں پراویژن (Provision) موجود ہے قواعد بندوبست کے جو رولس بنائے گئے ہیں ان میں و پراویژن موجود ہے اس وجہ سے اس میں کوئی لکونا (Lacuna) نہیں ہے جو برائے اور اکزسٹنگ رولس (Existing Rules) ہیں اون کے تحت رعایات پر وٹ اسسمنٹ پہلے سے ہی قائم شدہ ہے اور سٹلمنٹ کے قاعدات میں اس کا تذکرہ ہے ایسی صورت میں اس میں مزید کسی اور صراحت کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اگر ضرورت محسوس ہو تو اس کے لیے سٹلمنٹ کے رولس (Rules) ہمارے گائڈنس (Guidance) اور ڈائرکشن (Direction) کے لیے موجود ہیں کہ ایسے ایریاز (Areas) کے لیے ایوریج ریٹ (Average) لگایا جائے اس وجہ سے میں سمجھتا ہوں کہ اس اکسپلنیشن (Explanation) میں کوئی لکونا نہیں ہے اور نہ اس اکسپلینیشن میں کسی جز کے اضافہ کرنے یا مزید صراحت کرنے کی ضرورت معلوم ہوتی ہے

شری وی بی راجو انکم جو پٹہ دار کو جو انکم ملی ہے دونوں کا ایک ہی اماونٹ ہوتا ہے

The cost of cultivation as incurred by the tenant of land irrigated under well is appreciable I have shown in a formula yesterday that if there is one acre of land irrigated under a tank whose assessment is Rs 10 the pattedar gets Rs 40 out of which he pays Rs 10 to the Government He gets an income of Rs 30 But for one acre of the same land irrigated under well if you put the assessment at Rs 10 his cost of cultivation would be very much and his net income is diminished I want to know from the hon Chief Minister what the assessment of lands irrigated under wells is If it is the same Rs 10 it is very much

Shri B Ramakrishna Rao Rates of assessment in respect of lands irrigated under wells and lands irrigated under other sources of irrigation have already been fixed by the Settlement Department The average rate varies from district to district and each district has got a separate average

Shri V B Raju But what is the minimum at least ?

Shri B Ramakrishna Rao The rate ranges from Rs 6 to Rs 22 for double crop and Rs 15 for single crop respectively That is the average It varies from Rs 6 to 15 for single crop and for double crop the maximum so far as I know is Rs 22

But that does not answer the point I am going to answer the hon Member s point He is correct in saying that in the cultivation of lands irrigated by wells there is more labour and more expenditure involved on the part of the tenant and the landlord must get a less share from the tenant That is the reason why for lands irrigated by wells we have fixed rent at 3 times the land revenue and for lands irrigated by other sources of irrigation we have fixed at 4 times the land revenue There the tenant is bearing greater share or greater burden towards cultivation For lands irrigated by wells the tenant shares more labour and more expenditure That is why he pays less to the landlord

Shri V B Raju But that is not commensurate with the expenditure that he is incurring

Shri B Ramakrishna Rao It is partly commensurate The average wet assessment whether under this source or under that source comes to Rs 11 or 12 If we take that wet assessment per acre he has to pay Rs 12 less to the landlord than the man who cultivates the other land pays

Shri V B Raju But the landlord pays the Government only dry assessment

Shri B Ramakrishna Rao The landlord may pay dry assessment But the landlord has spent It is presumed that it is the landlord who has dug the well and created the source of irrigation The Government has not done that Therefore the landlord is entitled to that relief That is what we have been fighting for on the presumption that no source of irrigation like well belongs to the Government We have been fighting that it is the landlord (Pattedar) who is entitled to the benefit that is derivable from that additional source of irrigation That is the principle on which we have got the Government to agree to levying dry assessment But that would not curtail his right to take from his tenant his proportion of the income He only takes 3 times or 4 times Keeping in view the fact that there is some difference between the land irrigated under wells and land irrigated by other sources of irrigation so far as labour of the cultivator is concerned we have given to the landlord whose land is irrigated by wells less rent than the other man That is what we have done Therefore there is neither lacuna nor is there any need for further explanation so far as this section is concerned

شری ایل ان ریڈی سہ ۲ ۳ ف کے بعد قواعد بندبست کی رو سے جو
باولیاں کھودی گئی ہیں انکے تحت کی حساب پر جسکی دھارہ عاید کیا گیا ہے جو
بندوبست کے ان قواعد کے تحت ہوں تو ویسی صورت میں کیا طریقہ اختیار کیا جائیگا ؟

شری بی رام کشن راؤ سہ ۲ ۳ ف کے بعد باولیوں کے تحت جن حساب کا
جسکی دھارہ لیا جا رہا ہے ان کے لیے ابوریج دھارہ مقرر کرنے کا پراویژن (Provision)
ہے تری دھارہ مقرر کرنے کے لیے مزید آپریشن (Operation) کی ضرورت
نہیں ہے ۔ تری دھار کہیں مقرر نہیں کیا گیا ہے تو مقرر کیا جا سکتا ہے سہ ۲ ۳ ۱ ف
کے بعد معافی ہونے کے بعد تری دھارہ مقرر نہیں کیا گیا ہے تو مقرر کرنے میں دقت کی
نہیں ہے ۔ رینٹ کے کیلکولیشن (Calculation) کے لیے ابوریج دھارہ مقرر
کیا جائیگا اسکا تو ان صورتوں میں تصفیہ کرنا پڑیگا جیسے کہ نزاعی مقدمات ہیں ۔
نزاعی مقدمات میں عدالت سماعت کریگی وہ دیکھے گی کہ اس زمین پر تری اسسمنٹ
پہلے سے موجود ہے یا نہیں اگر ہے تو جس ورنہ اس دفعہ کے اغراض کے لیے قواعد
بندوبست میں جسطرح احکام دیے گئے ہیں اسکے لحاظ سے ابوریج دھارہ مقرر کر کے رینٹ
فکس کیا جائیگا ۔ اسلیے مزید صراحت کی ضرورت نہیں ہے اسطرح میں نے عرض کیا کہ
جو دفعہ رکھی گئی ہے اس میں مزید کسی صراحت کی ضرورت نہیں ہے اور دوسری
ترمیم کی بھی ضرورت نہیں ہے ۔ جو ملٹی پل (Multiple) ہم نے فکس

کیا ہے ریٹوں کے تحت جو انہوں نے حسب (Fair and just) طریقہ پر
مقرر کیا گیا ہے ہندوستان کے دوسرے مقامات کے لحاظ سے بھی ہمارا کاشتکار کم ریٹ
دیگا۔ اسکو سب ریلیف (Relief) مل جائیگی اسطرح کا قانون ہم نے مدون
کیا ہے ایک ترمیم کو میں نے قبول کیا ہے نوٹیفکیشن کے ذریعہ جو تاریخ مقرر
کی جائیگی وہ اس کے لحاظ سے معین ہوگی جیسا کہ آنریبل ممبر سری انکوس راو
نے بتایا کہ اسکے الیکشن میں دیر ہو جانے کا اندیشہ ہے یہ کوئی وجہ نہیں ہے کہ
گے کی تاریخ لیکر نوٹیفکیشن جاری کریں جہاں کہیں ضرورت ہو سیٹ کو ریلیف
ملجائیگی اسکے پیش نظر میں نے ایک امینڈمنٹ کو قبول کیا ہے دوسرا امینڈمنٹ جو
آنریبل ممبر نے موو کیا ہے ان سے استدعا کرونگا کہ وہ اپنے امینڈمنٹ کو واپس لے لیں
تاکہ اس بل سے متعلقہ کام جلد آگے بڑھے

Mr Deputy Speaker The question is

In sub section (1) of section 11 of the Act proposed to be substituted by the clause

(*a*) *In lines 3 and 4*	For the words 'the following classes substitute the following words, namely, "any class'
(*b*) *In line 5*	For the words "the multiples substitute the word double the amount'
(*c*) *In lines 7 and 8*	Omit the following words namely— as shown hereunder against them

(*d*) Omit paras (*a*) (*b*), (*c*) (*d*) and (*e*)

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

In sub-section (1) of section 11 of the Act proposed to be substituted by the clause in the table of maximum rents

(*i*) In para (*a*) For the figures 4 substitute the figure '3'

(*ii*) In para (*b*) For the figure 5' substitute the figure '3"

(ııı) In para (c) For the figure 5 substıtute the figure 4

(ıv) In para (d) For the figure 3 substıtute the figure 2

For the figure 4 substitute the figure 2

The mot on was negatıved

Shrı Kondal Reddy I demand a dıvısıon Names of the hon Members may also be noted

The House then dıvıded

Ayes 6

Sl Abdul Rehman
An n Ram Rao
Anant Reddy K
Ananth Ramɩha dra Reddy
Andanappı
Anukush Rao Venka Rao
Sh m t A u la K m a Dev
Shr A ut a Lanxm n as mha Reddy
Baddam Malla Reddy
Bapuȷ Man S ngh
Bhuȷ ng Rao Nagu Rao
Borılker Bhagwan Rao Gopal Rao
Buch ah M
Daȷ Shanka Rao
Deshmukh B D
Deshmukl Ranga Rao
Deshmukh Vaman Rao Rama Rao
Deshpande V D
Gangaram
Gavane Annaȷ Rao
Gopal Rao
Gopıd Ganga Reddy
Joganpall Anand Rao
Juvvad Damoda Rao
Kavade Achut Rao Yog Raȷ
Kankant S n vas Rao
Katta Ram Reddy
Kr shnayyı
Laxmayya
Mu ugant Kondal Reddy
Muttayya L
Na k Sl am Rao
Narıyan Reddy K V
Nars mha Rao K L
Sh Nars mlu T
P p Reddy K
Pat l Uddhava Rao Saheb Rao
Pa l V sh vas Rao Ganpat ao
Pendam Vasudev
Raȷa am G
Raȷ Mallu
Ramch nd a Reddy A
Ramchand a Reddy K
Ramanadham S
Ram Rao Dayanoba
Ren ala Balagu u Mu thy
Sl a an Go vda S dd amayya
Shr pat Rao
S ng reddy Venkat Reddy
Soore V s vanath Rao
Sr nıvas Rao
Ram Reddy M
Syed Akhtar Hussa n
Syed Hassan
Uppula Malsur
Veeras vamy K R
Venk ah K
Venl at Ram Rao Ch
Venkat Ram Rao K
Vooke Nag ah
Waghma e Ganpat Rao

Noes—83

Shr Ambadas
Anant Reddy
Appa Rao Ramshett
Ar ge Ramaswamy

Sh Basan Go da
Basappa L
B ndu D G
B ahma Reddy B
Chanderk Jagannat Rao
C ande Rao B M
Channa Reddy M
Deo Gopal Sastr S
Deshpande Bapu Rao K shan Rao
D va ka Prasad
Ekbote Gopal Rao
Gadhe Bhag vanth Rao Gambh r Rao
Ga kwad Gov nd Rao Ke oj
Ganamukh Anna Rao
Gangula Bhoomayya
Ganjıve Bl ag van Rao
Gaut m M B
Ghonseka M dhav Rao
Gokaramı ngam
Hanumanth Rao P
Jaya vanth Rao Dyanesh var Rao
Josh Venkat Rajesh var
Kamble Dhond Raj Ganpath Rao
Kamb e Tuls am Dash a h
Kamt kar Murl dhar S n vas Rao
Kas ram
Katangu Keshava Reddy
Kolur Ma appa
Kond Laxman Bapuj
Ko atka V naya Rao V dyalanka
Ko echa Ratanlal
Laxman Kuma
L mbaj Muk aj
Mel d Nawaz Jung
M za S ukur Ba g
Mohammed Al
Mohmmed Dawar Hussa n
Morey Gov nd Rao Nars ng Rao
Mutyal Rao J B
Naganna K

Sh Na ayan Rao Nars ng Rao
Na end a
Na s ng Rao M
Na vandar Ramgopal Ramk shan
Ne vasekar Sl r pa Rao Laxman Rao
N va th Reddy Namdeo Reddy
Pa ade Man kchand Ke valchand
Pa hak Nago ao Vish vına h Rao
Pat l C ander Sekhe
Pat l Rakhamaj Dhond ba
Pat l V end a
Ponnamanen Na ayan Rao
Pul a Reddy P
Rajal ngam M S
Sh mat Rajaman Dev J M
Sh Raju V B
Ramk s na Rao B
Ramal ngaswam Mahal ngaswam
Rama Rao
Rama Rao Balk shna Rao
Ramas vamy D
Ram Reddy J
Rınga Reddy K V
Rud appa S
Sh mat Sangam Laxm Ba
Sh Sast ı S L
Shafiudd n
Shanka Deo
S ma Shan aba
Sh Shr ıa
Syed Mohammed Moosav
Varka am Gopal Reddy
Venkates var Rao
Venkat Ram Rao K
V rupakshappa
V hal Reddy G
Sh mat Waghmare Ashata
Sh Waghmare Shesh Rao M
Ye ulk Gunde ao Y

The Mot on was negatıved

(Loud Applause fro n T easury Benches)

Mr Deputy Speaker The questıon ıs

In sub sectıon (ɪ) of sectıon ɪɪ of the Act proposed to be substıtuted by the clause ın the table of maxımum rents

(*ι*) In para (*a*) For the figure 4 substıtute the figure 3

(ii) In para (b) For the figure 5 substitute the figure 4

(ii) In para (c) For the figure 5 substitute the figure 4

The motion was negatived

Shri G Rajaram Mr Speaker Sir I demand a division

Shri B Ramakrishna Rao I would like to know Sir whether demanding a division is a matter of course or a matter of right to challenge the judgement of the hon the Speaker I think it is not consistent with the spirit of the rule that has been made in regard to demanding a division I would like you Sir to advise the House in this matter or I would at least request the hon Members to reconsider their decision to demand a division everytime when there is voting I think it is calculated to delay the business of the House unnecessarily

श्री व्ही डी देशपांडे---अुपाधयक्ष महोदय अिस सिलसिले म म यह अज करना चाहता हू कि अपोजिशन क जानिब से जा भी रिझनबल अमडमट दिया गया ह अुस म डाय लड के बारे म सिफ अक मलिटिपल (Multiple) का हददतक रेट कम करन के लिय कहा जा रहा ह। अितनी छोटी सी और मनासिब चीज को मानन के लिय भी गव्हनमट तैयार नही ह और रूलिंग पार्टि अिस अमड मट को नही मानना चाहती ह जोकि बहुत अहम अमडमट ह अरो हालात म जो हमारा ह रेट (Rent) कम करना यह हमारा असूल ह गव्हनमट की यह जो अटिटयड (Attitude) ह वह काबिले बरदाश्त नही ह अुसकी म सक्त मुकालिफत करना चाहता ह आज गव्हनमट अक मल्टिपल भी रेट म कमी करन के लिय तयार नही ह। अिस अटिटयुड के बारे म प्राटस्ट (Protest) करते हुअ म और मेरा पी डी अफ पार्टी के मबस वाक आअुट स्टेज करते ह।

(Members of the P D F Party led by Shri V D Deshpande then left the Assembly chambers

Shri G Rajaram I fully understand the sentiments expressed by the Leader of the House that demanding of a division should not be calculated to prolong the time of the House But the Leader of the House must remember that yesterday when there was a decision in favour of the party in power a member on his side unnecessarily challenged the decision of the Speaker and demanded a division When the decision is going against us and we demand a division it is construed in some other way I really regret the attitude of the hon Chief Minister because he must respect the rules and conventions of the House he could have

told the member of his own party yesterday when the decision was in their favour that there was no necessity for him to demand a division We have got every right to demand a division when the decision goes against us

Shri B Ramakrishna Rao I was only pointing out to all the hon Members including the Members of the House belonging to my party I did not approve of the move which one of the hon Members on this side took yesterday It was not I who demanded it but when the Member had already asked for a division there was no occasion for me to countermand it I could say very sincerely that it was not a move on my part yesterday As a matter of fact the demand for division is intended by the rules only when any Member feels that he is in a position to challenge the decision given by the Speaker I am prepared to admit that the hon Member who demanded a division yesterday on my side was also wrong He was not correct in doing so and the procedure he adopted was wrong But he had already demanded a division and I could not countermand and stop it But one mistake does not justify another I wonder if the hon leader of the U P P does really think it is a mistake and it is not a correct convention or procedure to demand a division every time a clause or amendment is put to vote unless the person demanding division is convinced that the decision of the Speaker is wrong and the difference between Ayes and Noes is so negligible or the case is on the border line demand for division should not be made This is a rule which applies to everybody and I only wanted that all members of the House irrespective of the side they belong should observe this convention in the interest of discipline which ought to be maintained in the House That was my request I did not want to interfere with the right of any Member of the Assembly to exercise his demand for a division he could certainly But he must do so consistent with the spirit of the rules that have been laid down

Shri G Rajaram We are not responsible for the indiscipline that the hon Minister has in his party

Shri B Ramakrishna Rao I am not talking of indiscipline I am talking of the right of demand for a division There is no question and there is no reference to indiscipline

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ظاہر ہر کلاز کے لیے ڈویژن کا مطالبہ مناسب نہیں معلوم ہوتا لیکن ایز اے رائٹ (As a right) ہر ممبر ڈویژن کا مطالبہ کر سکتا ہے کیا راجہ رام صاحب ڈویژن چاہتے ہیں

Shri G Rajaram Yes I want a division

The House then divided

Ayes 27 Noes 88

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

In sub section (1) of section 11 of the Act proposed to be substituted by the clause omit the second proviso

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

(*a*) In para (*a*) of sub section (1) of section 11 proposed to be substituted by the clause after the word soil add the following words namely—

and the lands under wells existing prior to 1317 F

(*b*) In explanation I between the words wells and 'which insert the following words and figure—

but not under the wells existing prior to 1317 F

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

' In sub section (1) of section 11 of the Act proposed to be substituted by the clause for the table of maximum rent substitute the following—

(*a*) Dry land of chalka soil 2 times the land revenue

(*b*) Dry land of black cotton soil 2 times the land revenue

(*c*) Bagat 2 times the land revenue

(*d*) Wet lands

(*i*) irrigated by wells 2 times the land revenue

(*ii*) irrigated by other sources 2 times the land revenue

(*e*) classes of land which do not fall within the classes (*a*) (*b*) (*c*) or (*d*)	Reasonable rent determined having regard to the classes of land and the rent fixed for the said categories

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

Clause 9 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 9 as amended was added to the Bill

Clause 10

Shri K Anantha Rama Rao (Deverkonda) I beg to move

In the proviso to section 12 of the Act proposed to be sub stituted by the clause

(*a*) in line 2 For the word one fourth substitute the the word one fifth

(*b*) In line 3 For the word one fifth substitute the word one sixth

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri Rentala Balagurumurthy (*Khammam Reserved*) I beg to move

In line 4 of the proviso to section 12 of the Act proposed be substituted by the clause for the word produce substitute words main crop

Mr Deputy Speaker Amendment moved

" سری کے اسے رام راؤ مسٹراسپکیر میں نے یہ ترمیم پیش کی ہے کہ
دفعہ ۱ میں جہاں (۱/۴) رکھا گیا ہے اسکی بجائے (/٥) رکھا جائے اور جہا ں
(/٥) ہے اسکی بجائے (۱/۶) رکھا جائے اسلیے کہ دفعہ کے میگزیمم رینٹ
(Maximum rent) میں جو ترمیم لائی گئی ہے وہ واجبی رینٹ ہے ہمیشہ
ر ریزنبل رینٹ (Reasonable rent) انہاں رر لگان مقررہ سے کم ہونا چاہیے
میں نے اس کا حساب لگاکر دیکھا ریزنبل رینٹ کیلیے ں سالہ پروڈیوس کا اوریج
دیکھا جائیگا ۔ اگر ہم ویٹ لینڈ کا حساب دیکھیں تو اوریج پروڈیوس دو فصلہ میں
زیادہ سے زیادہ چارکھنڈی ہوسکتی ہے اسی صورت میں ریزنبل رینٹ کے معنی یہ

ہونگے کہ ایک کھنڈی ریزرسل رینٹ کے طور پر دینا رہیگا اور پراویسونل ریزرسل رینٹ کے بارے میں جو فیصلہ کرینگا وہ ایک کھنڈی پر ہی ہوگا اگر اسکی کنٹرول قیمت دیکھی جائے وہ (۶) روپیے ہوتی ہے جس کا پانچواں حصہ (۳۲) ہوتا ہے اس لحاظ سے اسکی قیمت (۲۸) ویسے ہوگی لیکن میکزیمم رینٹ جو ہوتا ہے اگر تہائی زر لگان (۲) سمجھا جائے تو اوسکا چارگونا (۸) روپیہ ہوتے ہیں اور یہ ریزرسل رینٹ ہوگا وہ (۸) روپیہ سے بڑھ کر ہوگا بلکہ (۸) کے مقابلہ میں ڈبل ہو جائیگا اس لیے میکزیمم رینٹ جو مقرر کیا گیا ہے وہ بہت زیادہ ہے ریزرسل رینٹ اس سے کم ہونا چاہیے اگر ہم ایک ایکڑ کو لیکر اوسکی دو فیصلہ یعنی ۳ کھنڈی فی ایکڑ دیں اسی صورت میں ($\frac{1}{4}$) غلہ کی قیمت (۲) روپیہ ہوتی ہے اور (/۵) کی قیمت (۹۶) روپیہ ہوتی ہے اسلیے ہماری کوشش یہ ہے کہ کسی صورت میں بھی جو واجبی زر لگان مقرر کیا جائے وہ انتہائی زر لگان سے بڑھنے نہ پائے جس سے ہی کسان کو اور زیادہ کار آمد ثابت ہو سکتا ہے موجودہ قانون لگانداری کے مقاصد کے تحت بیان کیا گیا ہے کہ کسان کی خوشحالی کو بڑھانا چاہیے اور پیداوار میں اضافہ کیا جائے اور منافع خوری کو روکا جائے لیکن جب ہم انتہائی زر لگان (۶) ٹک لگاتے ہیں تو ان صورتوں میں زمیندار کی منافع خوری بڑھنے کا امکان ہے اور جو کسان محنت کرتا ہے جو قولد پیداوار میں اضافہ کرتا ہے اوسکو زمین سے دلچسپی کم ہو جائیگی ان ہی اصولوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے جن کو قانون لگانداری میں بیان کیا گیا ہے میں نے یہ ترمیم لائی ہے میں سمجھتا ہوں کہ ریزرسل رینٹ (/۵) اور ($\frac{1}{6}$) جو رکھا گیا ہے وہ میکزیمم رینٹ سے بڑھنے نہ پائے اون سے متعلق دونوں دفعات میں تھوڑا بہت فرق پیدا ہو رہا ہے ایک دفعہ دوسرے دفعہ سے متعلق رکھتا ہے اور اصل بل (Original Bill) میں جو ترمیم لائی گئی ہے اوسکا منشا یہ ہے کہ جو بھی قیمت مقرر ہو (اور قیمت ہو ریزرسل رینٹ ہونا چاہیے کیونکہ میکزیمم رینٹ نے مقرر کردیا ہے) اوس سے لگانداروں کو فائدہ ہوسکے اس لیے میں نے جو ترمیم لائی ہے اوس کے متعلق ہر مل جنٹ منسٹر سے میری یہ خواہش ہے کہ وہ اس کو منظور فرمالیں

శ్రీ రెంటాల బాలగురుమూర్తి—

అధ్యక్షమహాశయా

ఇప్పుడు ౧౨ వ సెక్షన్‌లో భూ యజమానికి కౌలుదారుకు ఎద్దైతే భాగము రూపేణా ఎంచి ఇవ్వాలని ఉన్నదో అందులో ఉత్పత్తిలోనుంచి భాగము పెట వలెనని ఉన్నది ఉత్పత్తి అనే దానికి ఒక వివరణ తీసుక వచ్చాను వ్యవసాయదారుడు వ్యవసాయ భూములలో మొదటిపంట మాత్రమే సక్రమంగా పండించగలడు రెండవ పంటలో ఇతరత్రా చిన్నచిన్న మామూలు పంటలు ఉలవ పశువులకు అక్కరకు వచ్చే జనుము పంట వగైరా పంటలు మిరప మొదలైన స్వల్పమైన పంటలు పండిస్తాడు.

ఉత్పత్తిలో నాగ లని చబితే ఎవర చ ప్ర డ ది లన్న చా నా బాద
భాగము ఇవ్వాల్సిఉంటు ద సామాన్యగా దె ప కూ వ ఉంపామో
మిరప వస్తారా టు వు పే ె జ ఇవ మెువి
ఎ సుకొంటాడ కొంటు ఫా మైన టల మాత్రి భాగ ఇవ్వాలని డలే
భాగ ట దని కోరకున్నాను దానికి ముఖ్య లాగ ద అ కంస్తాంప న్నాను

سری کشنا رام ریدی (ملکہ عام) مسمس ( ) ر برا مدمس و امنڈ مس
کہ ہے ۸

(excluding fodder if any)(ا لے)

امی طرح سے (ی) میں

excluding fodder if any

اسکے نعد سری بالا گرومورتی نے میں کراپ کے متعلق حو مدمس نس کیا ہے
اس میں برا امدمس اس طرح ہوگا —

main crop ecluding fodder if any

ں امدمنس کی تائید کرتے ہوئے میں اپنے امنڈمنٹ کو د س کے متعلق بھی کچھ عرص کروں گا

اس سے پہلے کلاز (۹) میں ہم نے ٹک مگر ہم رنٹ مقرر دیا ہے اسکے بعد یہ بھی ہے کہ اگر نقد کی سکل میں نہ ہو تو جنس کی سکل میں رنٹ کیا ہونا چاہیے اسکے متعلق کلاز (۱) ہے اس کا تعلق اوس وقت ہوتا ہے جب کہ ممنس گرہائی ہیں سب ممنس گرہائی ہیں و اوس وقت کیس (Cash) کی صورت میں نہیں دیا جاسکتا اوس وقت پیداوار کی سکل میں دیا جا سکتا ہے اس سلسلہ میں یہ دیکھنا ہے کہ ٹولدار اور اوپر ف دی لینڈ کے منافع کے لیے زیر نسل حصہ پیداوار کو یہ ہوسکتا ہے فائیو ایر پلان (Five year plan) میں جو ب کا نا سل (Bible) ہے ($\frac{1}{4}$) ور (٥/) رکھنے کے متعلق امسسل جسٹیفکیشن (Justification) بتلائی گئی ہے یہ جسٹیفکیشن زمیندار کے لیے ہے یا ٹولداروں کے لیے ہے اس کی کوئی صراحت اس میں نہیں ہے سنہ ٥٠ ع کے ٹیننسی ایکٹ میں جو نقص ہے وہ یہ ہے کہ عام طور پر جو پیداوار ہوتی ہے اوس میں گھاس کڑبی اور ناج ہوتا ہے جہاں تک میرے تجربہ کا تعلق ہے میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ مالک ارضی کو پیداوار دیتے وقت کڑبی یا گھاس کا کوئی حصہ نہیں دیا جاتا لیکن اسکے قانون کی ورڈنگ (Wording) ایسی ہے کہ وہ گھاس میں بھی حصہ لے سکتا ہے کڑبی میں بھی حصہ لے سکتا ہے اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ میری امنڈمنٹ مناسب ہے جہاں (٥/) ا ($\frac{1}{4}$) دیا ہے جس طریقہ سے دوسرے امنڈمنٹ میں بتایا گیا ہے میں کہتا ہوں یعنی جو زیادہ پیداوار ہوتی ہے اوس کا حصہ ملنا چاہیے معمولی طور پر کاشتکار آبی میں دھان کاشت کرتا ہے اور اسکے بعد سن وغیرہ کاشت کرتا ہے

اسکو اکسکلوڈ (Exclude) کرنا چاہیے اس کا فائدہ کاشتکار کو ہوگا
چاہیے کیونکہ وہ رسک (Risk) لیتا ہے خرچہ کرتا ہے محنت کرتا ہے
اور اسی پر اسکی زندگی کو بہتر بنانے کا سوال رہتا ہے اس لیے آنریبل منسٹر آف دی
بل سے مجھے امید ہے کہ ان دونوں امینڈمنٹس و امینڈمنٹ کو قبول فرمائینگے کیونکہ
اسکی وجہ سے مالک اراضی کے حقوق کو کچھ نقصان نہیں ہوتا ممکن ہے کہ حصے
کے طور پر یہ خرچ پیش کی جائے لیکن عملاً تو کوئی نقصان نہیں ہوتا اس امید کے
ساتھ کہ آنریبل منسٹر اس پر سنجیدگی سے غور فرمائینگے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

శ్రీ కె. రామచంద్రారెడ్డి (రామన్నపేట)

స్పీకర్ సర్

ఇంతకు ముందు క్లాజు ఏదైతే సవరణ చేయబడిందో ఆ సవరణలో కౌలు రేట్లు, బావుల క్రింద పారక పొందబడిన తరి భూములకు మాక్సిమం రెంటు, ఇతర ఆధారములచే నీటి పారకము పొందబడిన తరి భూములకు మాక్సిమం రేటు, చెల్కా భూములకు రేటు, బాగాయత్ భూములకు రేట్లు కౌలు ఉండవలెనని నిర్ణయించారు. ఇదీ కాకుండా యీ ఎనిమిదవ క్లాజులో బావుల నుంచి కాకుండా ఇతరత్రా నీటి పారకము క్రింద సాగయ్యే భూమిలో నాలుగవ వంతు లేదా ఐదవ వంతు పంట గాని ఇవ్వాలని ఉంది. తెలంగాణాలో ఎకరానికి రు 10 మాక్సిమం జాస్తి ఉంటే ఎకరానికి సలభ రుపాయలు కౌలు చెల్లిస్తే సరిపోతుంది. కాని యీ క్లాజు ద్వారా చూస్తే ఎకరానికి సగటున మూడు పుట్ల ధాన్యము పండితే అందులో నాలుగవ వంతు అంటే 30 కుంచాల ధాన్యము చెల్లింపవలసి ఉంటుంది. ఆ ధాన్యం ఖరీదు 120 రుపాయలు ఉంటుంది. నగదు పద్ధతి అయితే మాక్సిమం జాస్తికి నాలుగింట్లు చొప్పున 40 రూపాయలు మాక్సిమం రెంట్ చెల్లించవలసి వస్తే ధాన్యము చెల్లించే పద్ధతిలో 120 రూపాయలు చెల్లించాల్సి వస్తుంది. దీన్ని బట్టి ధాన్యంలో నాలుగవ వంతు ఐదవ వంతు అని అంటే ఎంత తక్కువ అవుతుందో తెలుస్తుంది. కాబట్టి నగదు రూపంలోనే చెల్లించాలని ఉంచి ఏదైతే ధాన్యం రూపంలో చెల్లించాలని తీసుక వచ్చారో దాన్ని తీసివేయాలని కోరుతున్నాను. ఇది నా మొదటి సూచన. ఇదిగాక మరొకటి బావుల క్రింద గాక Except land under well ఇతర భూములకు అని ఉన్నదో దానితోపాటు షైర కాలువ క్రింద ఉన్న భూములను కూడా మినహాయించాలని కోరుతున్నాను. ఇది నా రెండవ సూచన. ఎందుచేతనంటే ప్రతి ఏటా ఆ కాలువలోని ఇసుక తీసివేయవలసి వస్తుంది. అది కూడా శ్రమతో కూడుకున్నదే. కాబట్టి ధాన్యం రూపంల కాకుండా నగదు రూపంలోనే ఉంటే బాగుంటుంది. ధాన్యం రూపంలోగాని లేక నగదు రూపంలోగాని అని అంటే భూయజమానులు కౌలు ధాన్యం రూపంలోనే కావాలని పట్టుబట్టవచ్చును. ధాన్యం రూపంలో ఉండటంవల్ల రైతాంగానికి నష్టము కలుగుతుంది. కాబట్టి యీ రెండు పద్ధతులలో అని కాకుండా ధాన్యం పద్ధతిని పూర్తిగా తీసివేసి నగదు పద్ధతినే ఉంచాలని కోరుతున్నాను.

سری بی رام کشن راؤ :- اس کلاز کے بارے میں جو امنڈمنٹ پیش ہوا ہے میں سمجھتا ہوں کہ وہ غلط فہمی پر مبنی ہے کیونکہ یہ سمجھا جا رہا ہے کہ کلاز (۲) میں

shall not exceed one fourth or one fifth of the produce

اس وجہ سے رکھا گیا ہے کہ دفعہ ( ) کے تحت جو میکزیمم ملٹی پلس مقرر کیے ہیں وہ اگر کم ہو جائیں تو اس کے تحت زیادہ حاصل کرنے کا موقع نہ دیا جائے ایسا نہیں ہے دفعات ( ) اور (۲) ایک دوسرے کے کامپلیمنٹری (Complimentary) ہیں دفعہ ( ) میں ریونیو اسسمنٹ کا میکزیمم ملٹی پل (Maximum multiple) مقرر کیا گیا ہے امنڈمنٹ کے قبل جب یہ قانون پیش ہوا تھا تو اوس میں رینٹ کی بیسس ریونیو اسسمنٹ کے وہ ملٹی پلس لاگو ہو رہے تھے جو اور کو آئندہ چل کر یہ بھی معلوم ہوگا کہ ہم نے جو میکزیمم رینٹ مقرر کیا ہے وہ کاشتکار یا تو کائنڈ (Kind) میں دے سکتا ہے یا کیش (Cash) میں اسکا انحصار کاشتکار کے اوپر رکھا گیا ہے اگر کائنڈ یعنی دھان یا اور پیداوار دینے کی صورت میں اوس کا فائدہ ہوتا ہو تو وہ اس میں دے سکتا ہے یا اگر کیش کی صورت میں اوس کا فائدہ ہو تو کیش کی صورت میں دے سکتا ہے چونکہ ہولڈر کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ چاہے تو وہ رینٹ کیش میں دے یا کائنڈ میں دے اس وجہ سے دو الگ الگ میکزیمم رکھنا ضروری ہے ایک تو پروڈیوس کی صورت میں کیا ہونا چاہیے اور دوسرے کیش کی صورت میں کیا ہونا چاہیے اس وجہ سے یہ دونوں میکزیمم ایک دوسرے کے کامپلیمنٹری ہیں ۔ ( ) میں یہ بتلایا گیا ہے کہ جہاں کاشتکار نقد رقم کی صورت میں رینٹ دینا مناسب خیال کرے (کیونکہ اسکو اس کا اختیار ہے کہ چاہے ایسا دے چاہے ویسا دے) تو جو میکزیمم ملٹی پل رکھا گیا ہے اس سے لاگو ہو جائیگا ۔ آج چونکہ اجناس کی قیمت زیادہ ہے اس وجہ سے کاشتکار کے لیے یہ مفید ہوگا کہ وہ کیش میں رینٹ ادا کرے لیکن کل جب اجناس کی قیمت کم ہو جائیگی تو وہ رینٹ ریونیو اسسمنٹ کے میکزیمم ملٹی پل میں ادا کر سکتا ہے جناب ایک آنریبل دوست نے مثال دی ہے اور پوچھا ہے کہ کل کاشتکار اگر یہ خواہش کرے کہ وہ پروڈیوس کی صورت میں دینا چاہتا ہے تو اوس کے لیے کیا کیا جائیگا اس لیے دونوں طریقے معین کردیے جائیں ۔ یعنی کاشتکار نقد کی صورت میں دینا چاہتا ہے تو میکزیمم کیا ہوگا اور اگر پروڈیوس کی صورت میں دینا چاہے تو کیا ہونا چاہیے دونوں صورتوں کے لیے ان میکزیمم میں میکزیمم مقرر کیا گیا ہے ان دونوں پرپورٹس (Purports) کے تحت دونوں میکزیمم میں میکزیمم مقرر کیا گیا ہے چاہے میکزیمم ملٹی پل اسسمنٹ ہو یا شیر آف دی پروڈیوس (Share of the Produce) ہو دونوں صورتوں میں عدالت کو رینٹ مقرر کرنا ہوگا کاشتکار کہتا ہے کہ میں کیش (Cash) میں دونگا تو کیش کے لیے کیا ریزنبل رینٹ (Reasonable rent) ہوگا وہ

عدالت مقرر کریگی لازمی طور پر پانچ یا پانچ (Five times or four times) مقرر نہیں کریگی بلکہ ریزنبل رنٹ بلاک کاں سو ول کے لیے دلاسکے گی جیسا کہ سکشن ۲ میں ہے گر کاسکار پروڈیوس میں دینا چاہے تو (½) یا (⅕) سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے یہ دونوں سکشنس کامپلمنٹری (Complimentary) ہیں ان میں کوئی دھوکہ نہیں ہے جو رگومنٹس (Arguments) پیش کیے گئے ہیں ان میں کوئی دھوکہ نہیں ہے میں یہ ساری تفصیلات اس لیے بیان کر رہا ہوں کہ کوئی اسمبلی کے ڈبیٹس (Debates) دیکھتا ہے اور یہ معلوم کرنا ہے کہ واضعان قانون کا مقصد کیا تھا تو انہیں وضاحت کے ساتھ معلوم ہوسکے اسلیے میں صاف طور پر کہہ رہا ہوں دفعہ ۲ ایک دوسرے کے کامپلمنٹری سکشنس (Complimentry sections) ہیں جہاں رنٹ کیاش میں دلایا جا رہا ہے وہی سنگ میں میں رکھا گیا ہے البتہ ریزنبل رنٹ کے پہلے جو کلاز ہے و دونوں کے لیے کامن (Common) نہیں ہے یہ اعتراض ہوسکتا ہے ورڈنگ (Wording) کے اعتبار سے چلے کلاز میں رکھا گیا ہے کہ جب کبھی کوئی ڈسپوٹ (Dispute) ہو تو ریزنبل رنٹ کا تعین کرنا چاہیے ۔ اسکو کم کرنے کے لیے جو کہا گیا

شری کے وینکٹ رام راؤ (جاگیردار) ۔ دفعہ کے تحت زیادہ ہوسکتا ہے ۔ ریزنبل رنٹ دفعہ کے تحت فکس ہوگا یا دفعہ ۲ کے تحت ؟

شری بی رام کشن راؤ عدالت میں جب ٹیننٹ یا لینڈ لارڈ جائینگے تو عدالت کو ریزنبل رنٹ فکس کرنا چاہیے ریزنبل رنٹ کیاش رنٹ کی صورت میں فکس کرنا ہو تو

That he may elect to pay reasonable rent fixed by Court either in cash or in kind

اسکا اعتبار ٹیننٹ کو دیا گیا ہے جب ریزنبل رنٹ ان کائنڈ (Reasonable rent in kind) فکس کرنا ہو تو

The Court will act under Section 11 Where it is to be fixed in kind the Court will act under Section 12

اس میں ایک دوسرے کے پریویل (Prevail) کرنے کا سوال نہیں ہے اگر ورڈنگ سے غلط فہمی پیدا ہورہی ہے تو اس کو تبدیل کیا جاسکتا ہے یہ حرین سکشنس ۲ دونوں پر حاوی ہیں اگر انٹنشن (Intention) میں غلطی ہوئی ہے تو اسکو درست کرسکتے ہیں

شری کے وینکٹ رام راؤ اسکے بدھا رے میں وجہ ابو ارلامی (Whichever is less) ہوتو اچھا ہوگا

شری وی رام کشن راؤ: زیر بحث رینٹ کو مقرر کرتے وقت دونوں میں جو کم ہے وہی مقرر کرینگے حکومت کا مطلب یہ نہیں ہے کہ دونوں میں جو کم ہے وہ مقرر نہ کیا جائے کلاز میں فکس کرنا ہو تو ان ہی لمیٹیشنس (Limitations) کے تحت فکس کرینگے اور کائند میں فکس کرنا ہو تو اسکو اس کرینگے کہ دونوں کو کمپیر (Compare) کرکے وچ ایور از لیس (Whichever) مقرر کرینگے

شری ایس ریڈی: زیر بحث رینٹ کم ہونا چاہیے

شری وی رام کشن راؤ: میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ یہ کیوں تصور کیا جا رہا ہے کہ ون فورتھ (One fourth) یا ون ففتھ (One fifth) جو رکھا گیا ہے یا شیل ناٹ ایکسیڈ (Shall not exceed) جو رکھا گیا ہے وہ صحیح نہیں ہوسکتا جب کسی عدالت میں جائے تو ممکن ہے عدالت (۱/۴) کی بجائے (۱/۵) مقرر کردے یا (۱/۸) مقرر کرے زیر بحث کیا ہوگا وہ عدالت دیکھے گی یہ لازم نہیں ہے کہ ون فورتھ ہی مقرر کرے ون فورتھ ملی تل سے زیادہ ہو جاتا ہے ان صورتوں کے لیے یہ کلاز خاص طور پر رکھا گیا ہے کامن سنس (Common Sense) سے سوچ سکتے ہیں قولدار قیمتیں زیادہ ہوں تو کیش میں رینٹ دینا پسند کرینگا اور اگر قیمتیں گرجائیں تو ملی تل رینٹ دینی تو زیادہ ہوگا اسلئے وہ کائند (Kind) میں دینے کے لیے عدالت میں جائے تو عدالت اس سگریگیم کے لحاظ سے مقرر کرینگی زیر بحث جو حصر ہوگی وہ سگریگیم سے کم ہونی چاہیے کم ہونی ہی ہے میں نے سگریگیم بتایا ہے ون فورتھ دینا ہی چاہیے یہ میں نے نہیں کہا کوئی ایسی زمینات ہوں جنکا پروڈیوس کم ہے تو ایسی صورت میں ون فورتھ آف دی پروڈیوس قرار نہیں پاسکتا اس مد میں سے اختلاف کرتے ہوئے میں بتاؤنگا کہ سو کے زمانے سے ون سکستھ (۱/۶) آف دی پروڈیوس (One sixth of the produce) گورنمنٹ کا اسسمنٹ ہے پٹہ دار کا منافع کیا ہوگا ہمارے یہاں آجکل نقدی اور کاشت کی صورت میں لینڈ اسسمنٹ (Land assessment) رکھا گیا ہے ون سکستھ (۱/۶) ون ایتھ (۱/۸) یا ون فورتھ (۱/۴) ہم نے اسطرح رکھا ہے کہ قولدار کو کراپ کی صورت میں کچھ گنجائش رہے کراپ کی صورت میں گنجائش اسلئے لازمی ہے کہ کیش (Cash) میں قولدار اوس وقت ادا کرینگے جب اجناس کی قیمتیں گرجائیں ان میں اعتراض کی گنجائش نہیں ہے

شری کے ایس رام راؤ: دفعہ ۲ کی ترمیم اسطرح کریں کہ قولدار کو اختیار دیا جائے کہ وہ کائند میں ادا کرے یا کیش (Cash) میں ادا کرے اگر آپ اس پر رضامند ہیں تو میں اپنے امنڈمنٹ کو ودھ ڈرا (Withdraw) کرلونگا۔

سری بی رام کسن راؤ میں سکس ۳ کی طرف توجہ دلانا چاھتا ھوں

13 (1) With effect from such date as may be notified by the Government in the Jarida a tenant shall not be liable to pay the rent at any rate exceeding that specified in section 11 subject to any application to the Tribunal as to the assessment of rent payable under section 12

(2) The rent due shall be payable by the tenant at the rate fixed in accordance with the provisions of sections 11 & 12 and the tenant will have the option to pay the rent in cash so fixed or in equivalent produce grown on the land estimated according to the market value thereof

میں اڈوس (Advance) میں کہونگا کہ سری انکوس روگھارے کے
جو امند مست پیس کیا ھے

for the words

such date as may be notified by the Government in the Jarida substitute the date of enforcement of this Act

میں اسکو اس ترمیمہ مکمل میں ماننے کے لیے تیار ھوں

with effect immediately from the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

امندمنٹ کو شامل کرتے ھوئے اس سب سکس کو ا سا پڑھسکیں

With effect immediately from the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953 a tenant shall not be liable to pay the rent at any rate exceeding that specified in section 11 subject to any application to the Tribunal as to the assessment of rent payable under section 12

(2) The rent due shall be payable by the tenant at the rate fixed in accordance with the provisions of sections 11 and 12 and the tenant will have the option to pay the rent in cash so fixed or in equivalent produce grown on the land estimated according to the market value thereof

دفعہ ۳ میں یہ موجود ھے میں اسلیے عرض کررھا ھوں کہ ٹننٹ کو یہ آپس (Option)
دیا گیا ھے جو بھی فکس ھوجاتا ھے کیاش فکس ھو یا کچھ اور اس میں ٹننٹ

کو سہولت ہے جب قسمیں کر جاتی ہیں تو وہ کاشتکار (Offer) کرسکتا ہے اور کہہ سکتا ہے کہ میں پروڈیوس (Produce) میں دونگا لہذا اس کلاز میں کسی قسم کی ترمیم کرنے کی کوشش نہ کی جائے یہ کہتے ہوئے میں مووور کی دی ہوئی ترمیم سے استدعا کرونگا کہ وہ ڈراپ کرنے کی درخواست کرونگا

سری کشٹہ رام ریڈی فادر (Fodder) کے متعلق میں جو ترمیم ہے اسکے متعلق کیا خیال ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ ہمارے سکشن کے الفاظ یہ ہیں

Of all other classes of land of the value of the average annual produce of the land

یہ الفاظ رکھے گئے ہیں عام طور پر جیسا کہ نرمل ممبر کا خیال ہے اگریکلچرل پروڈیوس (Agricultural produce) کے لحاظ سے فاڈر (Fodder) میں پروڈیوس کو گنے کا طریقہ نہیں ہے میں نے گوداوری ڈسٹرکٹ کا ذکر کیا کہ وہاں فاڈر گنا جاتا ہے مگر زیادہ کلیریفائی (Clarify) کرنے کی ضرورت سمجھی جاتی ہے تو میں کہونگا کہ میں ان الفاظ کو قبول کرتا ہوں

average annual produce of the land excluding fodder

ان الفاظ کو قبول کرنے کے لیے میں تیار ہوں

سری کے وینکٹ رام راؤ فاڈر اینڈ گراس (Fodder and grass) رکھیں تو مناسب ہے

سری بی رام کشن راؤ فاڈر (Fodder) میں گراس (Grass) بھی شامل ہے اور کوئی بھی دخل ہے یہ ایک جنرل ٹرم (General term) ہے

سری کے وینکٹ رام راؤ مین کراپ (Main Corp) کے الفاظ رکھے جائیں تو ٹھیک ہے

سری بی رام کشن راؤ مین کراپ (Main Crop) کے الفاظ میں اسلئے قبول نہیں کرتا کہ ہمارے پاس کاشتکار کراپ روٹیشن (Crop rotation) کے اصول پر کاربند ہوتے ہیں اگر کسی علاقہ میں کسان کراپ میں کراپ (Main Crop) کی جگہ رکھی ہو تو ٹننٹ کو نقصان ہوتا ہے مثلاً ہمارے علاقہ میں کاش گراؤنڈنٹ پیدا کرتے ہیں تو ایسی صورت میں وہاں ٹننٹ کو نقصان ہوگا تلنگانہ میں بعض جگہ گراؤنڈنٹ مین کراپ کی جگہ سے بوئی جاتی ہے جب جگہوں پر ٹننٹ کو نقصان کا اندازہ ہوا ہے لہذا ایوریج لگایا جائے تو نہ تو ٹننٹ کو نقصان ہوتا ہے اور نہ لینڈ لارڈ کو دونوں کو نقصان سے بچاتے ہوئے ایوریج نکالا جاتا ہے میں نہیں سمجھتا

کہ میرے نزدیک دوسرے سب سلسلہ میں (Explanation) کے بعد
ان کو اس کے الفاظ کی ضرورت کو محسوس کریں گے

Shri K Ananth Ram Rao I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Deputy Speaker Does Shri Balagurumurthy want his amendment to be put to vote?

Shri Balagurumurthy No Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment to clause 10

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Deputy Speaker The question is

Clause 10 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 10 as amended was added to the Bill

Clause 11

Shri Ankush Rao Ghare (Partur) Sir I beg to move

In lines 1 and 2 of sub section (1) of section 13 of the Act proposed to be substituted by the clause for the words such date as may be notified by the Government in the Jarida substitute the following words namely —

the date of enforcement of this Act

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri G Sree Ramulu (Manthani) Sir I beg to move

(*a*) Omit the clause

(*b*) Renumber accordingly the remaining clauses

Mr Deputy Speaker The amendment as it stands cannot be allowed to be moved The hon Member can however speak on it

Shri Ankush Rao Ghare Sir As my amendment to clause 9 which runs on similar lines has been accepted by the hon Chief Minister I don t think there is any need for me to elucidate on this amendment

Shri G Sree Ramulu Sir I don t want to speak at present

Shri B Ramakrishna Rao Sir So far as the amendment moved by Shri Ankushrao Ghare is concerned I am prepared to accept it provided the wording of the amendment is slightly modified The wording is rather incorrect because this Act according to the definition is the Act of 1950 I suggest that the wording should be like this the date of the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 With this change in wording I accept his amendment Therefore the wording will be for the words such date as may be notified by the Government in the Jarida the following words will be substituted *viz* —

the date of the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act of 1953

Shri Ankush Rao Ghare I agree Sir

Shri V B Raju I think 1953 Act is not in existence now Nothing as such

Shri B Ramakrishna Rao The commencement of this Act *i e* whenever it will be enforced That will be the correct legal wording

Mr Deputy Speaker The question is

Clause 11 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 11 as amended was added to the Bill

Clause 12

Shri B Ramakrishna Rao Sir I beg to move

(*a*) After para (*ii*) of sub clause (2) insert the following namely—

(*iii*) for the word Taluqdar substitute the word Tahsildar

(*iv*) For the words said Act at the end of sub section and before the proviso the words Land Revenue Act shall be substituted

(*b*) Renumber consequentially para (*iii*) as para (*v*)

Mr Deputy Speaker Amendment moved

شری بی رام کرشن راؤ : کلاز ۲ کے بارے میں میرا جو امینڈمنٹ ہے وہ ٹیکنیکل نوعیت کا ہے۔ یہ الفاظ ان کرکٹ (Incorrect) ہیں ان کو لینے کی ضرورت ہے۔ کلاز ۲ دفعہ ۸ سے متعلق ہے جس میں سب کلاز ۲ کے پیرا ۲ کے مد میں نے تعلقدار کی بجائے تحصیلدار کا لفظ سبسٹیٹیوٹ (Substitute) کرنے کی تجویز کی ہے کیونکہ اسکا اختیار تحصیلدار کو دیا گیا ہے۔ اس وجہ سے بجائے تعلقدار کے تحصیلدار رکھا جائے تو جن جن سیکشنس میں نئے اختیارات دئے گئے ہیں ان کے مطابق ہو جائیگی۔ یہاں اوورسائٹ (Oversight) کی بنا پر تعلقدار رکھا گیا تھا اسکو بدل کر تحصیلدار کا لفظ سبسٹیٹیوٹ کرنے کی جو ضرورت سمجھی گئی ہے۔ اسی طرح سیڈ ایکٹ جو رکھا گیا ہے وہ سابق عبارت کے لحاظ سے غلط ہوتا ہے اور کہیں ایسے الفاظ نہیں تھے اس وجہ سے لینڈ ریوینیو ایکٹ کے الفاظ رکھنا چاہیے۔ یہ ڈرافٹنگ کی غلطیاں ہیں اسلئے یہ سب سٹیٹمنٹ میں نے پیش کیا ہے۔ پیرا (۳) کو پیرا ۵ کی حیثیت سے موجود رکھا جائیگا۔ مجھے امید ہے کہ آنریبل ہاؤس قبول کرے گا۔

شری کے اسٹ ریڈی (بالکنڈہ) : مجھے اس بل کے بارے میں کچھ کہنا نہیں ہے لیکن ساتھ ہی یہ جو چیز شرح طلب ہے اسکی طرف میں آنریبل منسٹر کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ وہ یہ کہ جو پروپوزڈ امینڈمنٹ (Proposed amendment) تعلقدار کے بجائے تحصیلدار رکھنے کے لیے ہے وہ سب سیکشن ۳ کے بارے میں ہے لیکن سب سیکشن ۲ میں جہاں تعلقدار کا ذکر ہے کیا وہ جوں کا توں ہی رہے گی۔ میں آنریبل منسٹر سے یہ شرح چاہ رہا ہوں۔ اگر اسکو ویسا ہی رکھا جائے تو سب سیکشن ۲ سپرفلوس (Superfluous) ہو جاتا ہے جیسا کہ سب سیکشن ( ) میں کہا گیا ہے کہ لینڈ ریوینیو ایکٹ کے تحت کوئی ریمیشن یا سسپنشن (Remission or suspension) کیا جائے تو سب کو بھی دیا جائیگا۔ وجہ بھی اس قسم کے جھگڑے پیدا ہونگے کہ حکومت نے ریمیشن یا سسپنشن دیا ہے تو وہاں سٹ کی جانب سے چیلنج کیا جائیگا۔ ظاہر ہے کہ یہ جو تحصیلدار کے سامنے رکھی جائیگی اور اس ریمیشن یا سسپنشن کا تصفیہ اندر سب سیکشن ۵ تحصیلدار ہی کرے گا۔

سب سکشن ۲ میں تعلقدار کو خاص اختیارات دئے گئے ہیں تو کیا یہ دوہری ترمیم ہوگی یا ریمیشن یا سسپنشن دیا گیا ہے یا نہیں ۔ اسلئے میں سمجھتا ہوں کہ سب سکشن ۲ سپرفلوس ہو جاتا ہے میں آنریبل منسٹر سے اسکی وضاحت چاہتا ہوں کیونکہ تعلقدار کے بجائے تحصیلدار کہا جائیگا تو وہ بے معنے ہو جاتا ہے

سری بی رام کشن راؤ آنریبل ممبر یہ دیکھینگے کہ کلاز ۲ کا تعلق سکشن ۱۸ سے ہے سکشن ۸ کے سب سکشن ( ) میں یہ کہا گیا ہے کہ باوجود اسکے کہ لینڈ ریونیو ایکٹ میں یہ حکم ہے کہ لینڈ لارڈ کو بھی چاہئے کہ جہاں کہیں بھی ریمیشن ہو اسقدر پارشل یا ٹوٹل ریمیشن کرے یہ اصول سب سکشن ( ) میں بیان کیا گیا ہے سب سکشن ۲ میں یہ ہے کہ

(2) If no land revenue is payable in respect of any land and if for any clause the payment of the whole or any part of the land revenue payable in respect of any other land in the neigh bourhood of such land has been suspended or remitted the Talukdar shall subject to the general or special orders of Govern ment suspend or remit as the case may be the payment to the land holder of the whole or part of the rent due in respect of such first mentioned land

اس میں لفظ تعلقدار استعمال ہوا ہے سب سکشن ۳ میں کہیں لفظ تعلقدار استعمال نہیں ہوا ہے وہاں تو صرف یہ ہے کہ

(3) No application for assistance under section 72 of the Land Revenue Act shall be entertained, no suit shall lie and etc etc

وہ الگ ہے جس میں اس سے بحث نہیں ہے سب سکشن ۴ میں لفظ تعلقدار پھر استعمال ہوا ہے

(4) Notwithstanding anything contained in section 72 of the Land Revenue Act the Talukdar shall in passing an order under the said section for rendering assistance to the land holder allow to the tenant a set off of the sum if any paid by such tenant to the land holder in excess of the amount

یہ تمام کہنے کے بعد پھر بھی سب سکشن ۵ میں برقرار ہے

Provided if any land holder fails to suspend or remit the payment of rent as provided in this section, he shall be liable to refund to the tenant the amount recovered by him in contravention thereof and on the application of the tenant the Tahsildar may after due enquiry make an order for the refund of such amount

اس میں تضاد ہے ایک کلاز کے لیے عصملدار اور دوسرے کلاز کے لیے تعلقدار رکھو
جسار دیا گیا ہے دراصل سرے امینڈمینٹ کا مقصد یہ ہے کہ سب سکشن ور م
دونوں میں بھی جہاں تعلقدار کا لفظ استعمال ہو ہے وہاں عصملدار کا لفظ استعمال ہو
غالبا ان الفاظ سے بل ممبر کو تسامح ہوا سلکٹ کمیٹی کے ڈرافٹ بل کے لحاظ سے
جو الفاظ رکھے گئے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ وہ اس طریقہ سے ہیں

In section 18 of the said Act

(1) In sub section (3) for the words and figures for assistance under section 72 of the Land Revenue Act the following shall be substituted namely—

sub section (2) of section 28

آگے سکشن ۲۸ میں اسکا حوالہ ہے جو وصولی کے بارے میں ہے سب سکشن ۴ میں
بھی کچھ ترمیمات کی گئی ہیں

(2) In sub section (4)

(i) for the words and figures section 72 of the Land Revenue Act the words brackets and figures sub section (2) of section 28 shall be substituted

س وجہ سے لینڈ ریوینیو ایکٹ کے سکشن ۷۲ کا حوالہ دینے کی ضرورت نہیں ہے س
وجہ سے اس کا حوالہ ترک کیا گیا ہے لینڈ ریوینیو ایکٹ کا حوالہ متروک کردیا گیا ہے

for the words said section the words said sub section shall be substituted

یہ بھی ہم نے قبول کیا ہے

in the proviso for the words and figures section 72 of the said Act the words figures and brackets 'sub section (2) of section 28 shall be substituted

یہ حرس متروک ہوگئی تھیں وہاں تعلقدار کے بجائے عصملدار رکھنے سے مطلب
پورا ہوتا ہے اور اسی طرح سڈ ایکٹ کے بجائے لینڈ ریوینیو ایکٹ رکھنے کی
ضرورت تھی اس وجہ سے اسکو پھر رکھنے کی ضرورت داعی ہوئی میں سمجھتا ہوں کہ
میرا امینڈمینٹ دونوں سب کلازس کے لیے ہے اس کا مقصد یونیفارمٹی (Uniformity)
پیدا کرنا ہے

سری کے - وینکٹ رام راؤ کلاز ۲ کے امینڈمینٹ کے لحاظ سے جیسا کہ بت
فرمائے ہیں وھیر اور دے اگر (Wherever they occur) کا مطلب نہیں نکلتا
امینڈمینٹ تو امینڈمینٹ پیش کرکے اس ڈفکٹ (Defect) کو رفع کیا
جاسکتا ہے -

—

سری کی رام کشن راؤ - آنریبل ممبر کا اعتراض یہ تھا کہ کیا ایک ہی جگہ کے لیے تحصیلدار رکھنا چاہیے ہیں میں نے عرض کیا کہ ایک جگہ کے لیے نہیں بلکہ دونوں جگہ وہ الفاظ آئے ہیں یہ لفاظ

For the word Talukdar after para (ii) of sub clause (2)

سلکٹ کمیٹی کی تعریف کا یہ ریورس ہے سب کلاز (۲) میں

In sub section 4 For the words and figures section 72 of the Land Revenue Act the words brackets and figures shall be substituted

سب کلاز ۲ دفعہ (۲) میں

For the words said section the words said sub section shall be substituted

ایسا لگا اب یہ سب کلاز (۳) سسرٹ کرنا چاہیے ہیں

For the word talukdar substitute the word Tahsildar

سب کلاز (۳) کی حد تک صراحت ہو گئی ہے لیکن سب سکشن (۲) کی صراحت نہیں ہوئی یہ آنریبل ممبر کا اعتراض ہے اس میں نا فرق ہے میں سمجھتا ہوں میرے وضاحت کرنے میں غلطی ہوئی سب سکشن (۲) یہ ہے

Sub section 2 If no land revenue is payable in respect of any land and if for any cause the payment of the whole or any part of the land revenue payable in respect of any other land in the neighbourhood of such land has been suspended or remitted, the Talukdar shall subject to the general or special orders of Government suspend or remit as the case may be the payment to the land holder of the whole or part of the rent due in respect of such first mentioned land

یہ جنرل پاور ہے گر سرنگ ایریا (Neighbouring area) میں ریونیو سسپنڈ (Suspend) ہو ہے و اس ایریا سے متعلق بھی جنرل آرڈر پاس کرنے کا اختیار تعلقدار کو حاصل ہونا ضروری ہے تعلقدار کی جگہ ہم نے کلکٹر کا لفظ رکھا ہے جنرل آرڈر سب سکشن (۲) کا ہے کہ نیبرنگ ایریا میں سسپنڈ ہوا ہو تو اسی طرح کیا جاسکتا ۔ سب سکشن (۳) یہ ہے کہ

Notwithstanding anything contained in Section 72 of Land Revenue Act the Talukdar shall in passing an order under the said section for rendering assistance to the land holder allow to the tenant a set off of the sum

انڈبو عول کسں تحصیلدار کے پاس چلتا ہے جنرل آرڈر کا اختیار تعلقدار کو ہے
میں نے پہلے غلط کہا تھا مجھ اسسٹنٹ ان کرکٹ (Incorrect) تھا
جنرل آرڈر کا اختیار تو تعلقدار کے پاس رہیگا لیکن جہاں تک سب سکشن (۴) کا تعلق
ہے تحصیلدار کو تو عول کارروائی کا اختیار ہونا چاہئے سب سکشن (۴) میں تبدیلی
ضروری ہے درسل میرے جو مطلب حد کیا ہے وہ صحیح ہے اور میرے امینڈمنٹ
کا مطلب بھی وہی ہے سب سکشن (۴) میں بھی لفظ تعلقدار کو تحصیلدار بنانے کی
ہم ہے ور میں سمجھتا ہوں اس حد تک وہ مناسب ہے

Mr Deputy Speaker The question is

(*a*) After para 2 of Sub clause (2) insert the following namely—

(*iii*) for the word Talukdar substitute the word Tahsildar

(*iv*) for the words Said Act at the end of sub section and before the proviso the words Land Revenue Act shall be substituted

(*b*) Renumber consequentially Para (*iii*) as Para (*v*)

The motion was adopted

Mr Deputy Speaker The question is

Clause 12 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 12 as amended was added to the Bill

Clause 13

Shri K L Narasimha Rao (Yellandu General) I beg to move

(*a*) At the end of sub clause (1) add the following proviso—

Provided further that when there are more than one joint cultivators or joint cultivating coparceners of joint family irrespective of the fact that their names are mentioned in the certificate or not the surrender shall be by all of them otherwise it shall be ineffective as far as non surrendering cultivators are concerned' "

(b) In line 3 of the proviso to sub clause (2) for the word three substitute the word twelve

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri K Venkatrama Rao I beg to move

In line 3 of the proviso to sub clause (2) for the word three substitute the word six

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri K Venkatrama Rao Mr Speaker Sir I do not wish to move the first portion of my next amendment *i e* (d) I shall move the other amendments I beg to move

At the end of sub clause (2) add the following para graphs—

(e) Omit clause (c) of sub section (2)

(f) For clause (d) of sub section (2) substitute the following clause namely—

(d) has sublet the land or

(g) After para (C) in the existing proviso to sub section (2) of section 19 of the Act add a new para—

(d) is temporarily prevented by any sufficient cause from cultivating the land

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri Annajirao Gavane I beg to move

In line 3 of proviso to sub clause (2) for the words three months substitute the words one year

Mr Deputy Speaker Amendment moved

శ్రీ కె యల్ నరసింహారావు —

స్పీకర్ సర్

నేను ఇప్పుడే 13వ క్లాజుకు సవరణ పెట్టాను దానిని గురించి ఎక్కువ ఎత్తున చెప్పవలసిన అవసరంలేదు రక్షిత కౌలుదారు తన భూమి లప్తై ఉండే హక్కులను వదలుకొన్నప్పుడు సహజంగా ఎన్నో ఇబ్బందులు కలుగుతున్నాయి ఆ ఇబ్బందులను తొలగించాలంటే యీ ప్రావిజోను చేర్చవలసి ఉన్నది

వ్యవసాయము చేసేవానికి (కౌలుదారునకు) భాగస్వామ్యము ఉన్నప్పుడు వ్యవసాయము చేసేవారు తన వాక్కులను వదులుకొన్నప్పుడు ఆ భాగస్వాము యొక్క హక్కులు పరిరక్షించేందుకు యీ ప్రావిజను చర్చలో ఉన్నది

ఈ సెక్షన్‌లో ప్రత్యేకముగా కౌలుదార్లకు న్యాయము ... ఉల్లంఘించినప్పుడు కౌలుదారును బేదఖలు చేయుటానికి న్యాయమైన అవకాశం ఇవ్వబడదు అందుకు మూడుమాసాల నోటీసు ఇవ్వాలని ... ... మంత్రిగారు ... అంగీకరిస్తారని ఆశిస్తూ ఇంతటితో ముగి స్తాను

*سری اباجی راؤ گوائے مسٹر سپیکر سر میں یہ امینڈمنٹ پیش کرتا ہے کہ سب کلاز (۲) کے پروویژو میں حسب ذیل طرح ہے کہ

Provided that no tenancy of any land held by a tenant shall be terminated on any of the grounds mentioned in this sub section unless the land holder gives three months notice in writing intimating his decision to terminate the tenancy and the grounds for such termination

اس میں میں نے ۳ مہینے کی جائے ون ر (One year) کے لحاظ رکھے ہیں میں یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ ٹرمنیٹ کرنے کے لیے جو بھی وجوہات رکھے گئے ہیں اگر نکے لحاظ سے ایک سال کی نوٹس ضروری نہ رکھی جائے تو اس سے کیا پیچیدگیاں پیدا ہونے والی ہیں فرض کیجیے کہ کوئی ٹننٹ کسی اراضی پر کاشت شروع کرتا ہے ۹۰ دن کے اندر ہی اسکا لینڈ لارڈ اسکو نوٹس دیدیتا ہے کہ مجھے فلاں فلاں وجوہات کی بنا پر تمہاری ٹننسی ختم کرنا ہے ایسی صورت میں قانونا اسکو تین مہینے کی نوٹس کافی ہوتی ہے ظاہر ہے کہ اس شخص نے زمین پر محنت کی ہے اسکو اسوار کا پھل نوتا ور جب تک وار آنے کا زمانہ ہوتا ہے تو قانوناً اسکی ٹننسی ختم کردیجاتی ہے کیا یہ پیچیدہ سوال پیدا نہیں ہوتا کہ جس شخص نے زمین پر محنت کرکے مال پیدا کیا ہے اخراجات برداشت کیے ہیں اسکو اسکی کراپ سے محروم کردیا جائے اس لحاظ سے میں کہونگا کہ لینڈ لارڈ کے لیے ایک سال پہلے نوٹس دینے کا لزوم رکھا جائے کہ وہ ایک سال پہلے ہی نوٹس کے ذریعہ اپنے ٹننٹ کو مطلع کردے کہ میں فلاں فلاں وجوہات کی بنا پر تمہاری ٹننسی ختم کرتا ہوں ایک سال بعد تمہاری ٹننسی ختم ہو جائیگی اگر ایسا ہو تو کافی جھگڑے پیدا ہونے والے ہیں یہ ہمارا انبھو (अनुभव) ہے اور گورنمنٹ کا بھی چنانچہ اس سلسلے میں گورنمنٹ نے بھی ایک آرڈیننس نکالا تھا کہ فصل ہونے کی صورت میں ٹننٹ کو فصل کا حصہ دیا جانا چاہیے گو یہ ہر ٹننٹ کے حق میں تھی لیکن اسکی وجہ سے کئی جھگڑے پیدا ہوئے اس ٹننٹ کے جھگڑے پیدا ہوئے ۔ لیھ ناریاں ہوئیں کئی سر پھوٹے

آپ نے ٹننسی فورسٹ کرنے کا اختیار لینڈ لارڈ کو دیا ہے اس سے اعتراض نہیں ہے لیکن دیکھنا یہ ہے کہ نوٹس کی مدت کتنا ہونی چاہئے تین مہینے ہونی چاہئے یا ایک سال آپ آرڈیننس کے ذریعہ فصل کا قبضہ دینے کا حکم دیتے ہیں لیکن فصلوں پر جھگڑا شروع ہو جاتا ہے اب یہی یہ کہا گیا ہے کہ جو کچھ پیداوار ہے اگر کسی دوسرے شخص نے کاشت کی ہو تو اسکے خرچات کا تعین کرکے اسکو واپس دینا چاہئے لیکن یہ سب پیچیدگیاں پیدا کرنے کی صورت ہے اور تحصیلدار یا تعلقدار سے اسکی یکسوئی ہوسکیگی اسلئے مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ ۳ مہینے کی مدت رکھنے کی صورت میں فصل کاشتکار کے ہاتھ کو نہیں آسکتی وہ پیداوار حاصل نہیں کرسکتا اور اسطرح کی پیچیدگیاں پیدا ہوتی ہیں اور سکے نتائج ہمیں اچھی طرح معلوم ہیں ممکن ہے یہ کہا جائے کہ نوٹس دینے کے ساتھ ہی تو مدت ٹرمنیٹ نہیں ہو رہی ہے تحصیلدار کے پاس کارروائی ہوگی لیکن ایسی ایسا نہیں مدت گزر جائیگی ایسا فیصلہ ہوسکتا ہے کہ تین ماہ کی مدت گزر جانے کے بعد وہ وجوہات سامنے رکھتے ہوئے تحصیلدار لینڈلارڈ کے موافق فیصلہ کرکے یہ حکم دیدے کہ وہ اپنے قبضہ میں لے سکتا ہے ان حالات سے بچنے کے لیے میں نے یہ امنڈمنٹ لائی ہے مجھے صرف یہ عرض کرنا ہے کہ جو مدت تین ماہ کی نوٹس دینے کے متعلق رکھی گئی ہے اوسکو ایک سال تک بڑھایا جائے تاکہ کوئی پیچیدگیاں پیدا نہ ہوں اور سب کو بھی یہ معلوم ہوجائے کہ ایک سال بعد میری زمین مجھ سے چھین لی جانے والی ہے ایسے وجوہات پیدا ہونگے جنکی بنا پر ٹننسی ختم ہونے والی نہیں اس لیے میں انریبل منسٹر آف دی بل سے اپیل کرتا ہوں کہ میں نے تین ماہ کی بجائے ایک سال کی جو مدت رکھی ہے اوسکو قبول کرلیں ۔

*** شری کے وینکٹ رام راؤ** سکشن (۹) کے جو احکام ہیں ٹننسی کب ختم کی جاسکتی ہے یا حقوق قولداری ختم کرنے کے سلسلہ میں بعض ایسے مواقع فراہم کیے گئے ہیں ان وجوہات کی بنا پر مالک ٹننٹ کو یہ نوٹس دے سکتا ہے کہ میں مدت قولدار اور پٹہ دار کے تعلقات کو جاری رکھنا نہیں چاہتا بلکہ ختم کرنا چاہتا ہوں اس سلسلہ میں تین ماہ کی جو مدت دیگئی ہے وہ بالکل نامناسب ہے دفعہ (۹) کے اختیارات پٹہ دار جو استعمال کررہا ہے وہ محفوظ قولدار کی حد تک نہیں بلکہ یہاں کے ہر قسم کے قولداروں کے لیے بھی استعمال کر سکتا ہے ایک دفعہ قبول کر دیے جانے کے بعد اوس کی قولداری ( ) سال کی مدت تک جاری رہ سکتی ہے اگر قولداری کے حقوق کو اس درمیان میں ہی ختم کرنا چاہے تو اس قسم کے عذرات پیش کرنے کا حق دفعہ (۹) کے تحت ہے دوسرے الفاظ میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ ایک اور صورت قولداری کے حقوق کو ختم کرنے کے متعلق ہے اور اسکے ساتھ ساتھ ذاتی کاشت میں لینے کی ایک شکل ہے دفعہ (۴۴) کے تحت محفوظ قولدار سے اراضی اپنے قبضہ میں لینے اور ذاتی کاشت کرنے کا جہاں تک سوال پیدا ہوتا ہے واضعان قانون نے اس کے لیے یہ

مناسب سمجھا کہ ایک سال کی مدت دیجائے ۔ ایک سال کی مدت کب شروع ہوگی اس
کے متعلق تعریفات کے سلسلہ میں یہ وضح کیا گیا ہے کہ سال سے مراد ایسا سال جو
۳ جون کے قبل ختم ہوتا ہو اس قسم کے الفاظ ہیں یعنی ایسا شخص جسکو قانون
قولداری کے حقوق دیتا ہے اور جو حقوق قولداری کے بلا کسی ترمیم کے پانچ سال
یا دس سال تک جاری رہ سکتے ہیں ان حقوق کو جب کرٹیل (Curtail)
کر رہے ہیں اور ان کو محدود کر رہے ہیں تو اس کے لیے اب صرف دس ماہ کی مدت
میں ختم کردینا چاہتے ہیں یہ دس ماہ کی مدت جو ہم دے رہے ہیں وہ گزر جانے کے
بعد ٹننٹ کے حقوق بند ہو جاسکتے گو میں مانتا ہوں کہ دفعہ (۳۲) کے تحت تحصیلدار
کے پاس کارروائی ہوسکتی ہے لیکن دی کاشت میں لینے کی صورت میں ایک سال کی
نوٹس دینے کے بعد دفعہ (۳۲) کے تحت وہ کارروائی کرتا ہے تو پروٹکٹیڈ ٹننٹ کو کوئی
پروٹکشن نہیں اس چیز کو مانتے ہوئے کہ آپ پروٹکٹیڈ ٹننٹ کو پانچ سال یا دس
سال تک فکزنگ آف ٹنیور (Fixing of tenure) دے رہے ہیں لیکن
اسکو ختم کرنے کے متعلق جو مدت رکھی گئی ہے وہ کم ہے اور کسی طرح سے مناسب
نہیں ہے اس وجہ سے میں یہ ایمنڈمنٹ پریس (Press) نہیں کرتا بلکہ
امامی راؤ گوانے صاحب نے جو امنڈمنٹ ایک سال کی مدت کے لیے پیش کی ہے اوس
کو میں تائید کرتا ہوں وہ بالکل مناسب ہے قانون کے لحاظ سے یہ کہا جا رہا ہے کہ
پروٹکٹیڈ ٹننٹ کو ایک طریقہ سے مستقل حقوق یعنی آکوپنسی رائٹس
(Occupancy rights) دے رہے ہیں اور وہ حقوق اعلیٰ سمجھے جاسکتے
جب ایسے شخص کے لیے آپ ایک سال کی مدت دے رہے ہیں تو جو شخص صرف پانچ
سال یا دس سال رہ کر جانے والا ہے اوس کو کچھ زیادہ رعایت دینی چاہیے بجائے
اسکے کم رعایت کی جا رہی ہے یہ انصاف اور اصول نکوئی کے خلاف ہے اس وجہ
سے میں امید کرتا ہوں کہ اس ترمیم پر آنریبل موور آف دی بل غور فرمائینگے اسکے بعد
میری امنڈمنٹ اور فصل سکس کے (سی) میں ہے ایک صورت یہ بتلائی گئی ہے کہ
رنٹ اگر ادا نہ کرے تو بھی اسکے قولداری کے حقوق ختم کیے جاسکتے ہیں اس کے
ساتھ ساتھ دوسری وجوہات بھی بتائی گئی ہیں لیکن ایک وجہ

Has sublet the land

ایسی ہے کہ اگر کسی کاشتکار نے محض اس وجہ سے اس نے اپنی اراضی دوسروں کو
قول پر دی ہو پٹہ دار کو یہ حق پیدا ہو جاتا ہے کہ جو قولداری کو ختم کردے
لیکن یہاں کا معاشی نظام اور سماجی حالات ایسے ہیں کہ عموماً باپ ایک زمین قول پر
لیتا ہے لیکن اوسکی اولاد اوس زمین کو تقسیم کرنے پر مجبور ہو جاتی ہے اس کے ساتھ ساتھ
یہاں جائنٹ ٹننسی (Joint tenancy) کی صورت بھی پیدا ہوجاتی
ہے ایک ہی پٹہ دار سے دو سے زائد قولدار زمین کو قول پر لیتے ہیں ہم اون کو
اسطرح مجبور نہیں کرسکتے کہ وہ صرف میسر کہ ہی کاشت کریں وہاں تو عملی مشکلات

پیدا ہوجاتی ہیں اور اراضی کو تقسیم کرلینا پر ہے محض عملی اغراض پریکٹیکل پرپزس (Practical purposes) کے لیے جہاں اراضی تقسیم کرلی جائے وہاں اوس کی وجہ سے قولداری کے حقوق کو ختم کرنے کا جو حق تعہ داروں کو اس میں دیا گیا ہے وہ عذرات لگ بس کر کے اس کا موقع پیدا کرلینگے یہ وجہ جو بتائی گئی ہے وہ ایک نامعقول وجہ ہے اور حقیقت پسندانہ نقطہ نظر اور حقیقی حالات کے مغائر ہے اس وجہ سے کلاز (سی) کو ڈیلیٹ کرنے کے لیے میری امنڈمنٹ ہے اس کے ساتھ ساتھ ڈی میں بھی ایک امنڈمنٹ ہے بجائے ڈی کے اس میں ایک اور نیا سبسٹی ٹیوٹ (Substitute) کرنے کے لیے میری امنڈمنٹ ہے (ڈی) کے الفاظ یہ ہیں

has sublet the land or failed to cultivate the land personally or has assigned any interest therein

اور اوسکے بعد یہ بھی ہیں

failed to cultivate the land personally or has assigned any interest therein

یہ الفاظ ایسے ہیں کہ اگر کوئی حق اس نے منتقل کیا یا کسی کے حوالہ کیا یہ الفاظ عام ہیں ۔ ہوتا یہ ہے کہ آئندہ فصل کے لیے نقد شکل میں قرضہ حاصل کرتا ہے یا غلہ کسی کے پاس رکھ کر فارورڈ ٹریڈنگ (Forward trading) جسے کہتے ہیں اوس کے تحت وہ قرضہ لیتا ہے یہاں یہ الفاظ کور (Cover) کرتے ہیں کہ اگر کسی صورت کے تحت وہ غلہ وغیرہ رکھ کر قرضہ حاصل کرتا ہے تو ایسی صورتوں میں قولداری کے حقوق ٹرمینیٹ کرنے کا حق مالک اراضی کو پیدا ہو جاتا ہے۔ تو یہ وجہ بالکل نامعقول اور فلمسی (Flimsy) ہے۔ اسکے ساتھ ساتھ یہ بھی ہے کہ اگر وہ دائمی طور پر کاشت نہیں کرسکے یا اسکے قابل نہیں رہے یا وہ قول پر لیکر کسی اور کو قول پر دے دے تو بھی اسکے حقوق قولداری برقرار نہیں رکھے جاسکتے لیکن اسکے ساتھ ساتھ سب سکشن (۳) میں بعض صورتیں بتائی گئی ہیں (اور بعض سکشن ۱۹) میں قولدار سب لٹ (Sub let) کرسکتا ہے اور خود قول پر رہتے ہوئے دوسروں کو بھی قول پر دے سکتا ہے اس میں میری ایک امنڈمنٹ ہے اسکا اور اوسکا دونوں کا منشاء ہے (سی) اور (ڈی) میں اضافہ کرنے کے لیے میری امنڈمنٹ۔

is temporarily prevented by any sufficient cause from cultivating the land

اگر وہ عارضی طور پر دائمی کاشت کرنے کے قابل نہ رہے یا اور کوئی معقول وجہ سے کاشت نہ کرسکے تو اسکا مطلب تو یہی نکلتا ہے کہ وہ ایک عارضی مدت کے لیے کسی کو قول پر دے سکتا ہے ۔ اس سلسلہ میں یہاں اضافہ کرنے کے لیے میری امنڈمنٹ ہے ۔

اور ان دونوں امینڈمنٹس کا منشا ہے لیکن سب لینگ کے لیے میری جو امینڈمنٹ ہے وہ (ڈی) میں اضافہ کرنے کی وجہ سے و سب لینڈ جائز قرار پاتا ہے عارضی طور پر با جانور مرجانے کی صورت میں کسی اور شخص کو قول دینے کی نوبت جاتی ہے وہاں وہ قول دے سکتا ہے اور اس وجہ سے اوسکے حقوق قولداری ختم نہیں ہونا چاہیے میں سمجھتا ہوں کہ دفعہ (۳۰) کے تحت مالکان اراضی کو بھی ایسے ہی حقوق دیے گیے ہیں جب پٹہ دار قولدار سے دائی کاشت کے لیے دی اراضی واپس لیتا ہے اور کسی وجہ سے عارضی طور پر کاشت نہیں کرسکتا تو کسی اور شخص کو قول دے سکتا ہے اس لیے ایسا ہی حق قولدار کو بھی دینا چاہیے پٹہ دار کے ساتھ ایک سلوک اور قولدار کے ساتھ ایک سلوک نامناسب ہے جسطرح بعض وقت پٹہ دار عارضی طور پر اس قابل نہیں رہتا کہ دائی طور پر کاشت کرسکے اسی طرح بعض وقت قولدار بھی دائی طور پر کاشت کرنے کے قابل نہیں رہتا اس لیے جس طرح پٹہ دار کو موقع دیا گیا ہے اوسی طرح قولدار کو بھی یک موقع دیا جانا چاہیے میری امینڈمنٹ کا مطلب یہی ہےکہ بعض فلمسی گراونڈز پر یا عذرات لنگ کی بنا پر حقوق قولداری ختم نہ ہوں ۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ موجودہ حالات اور آج کے کنکریٹ کنڈیشنس (Concrete conditions) کے مطابق جو پروویژن قانون میں ہے وہ نہ رہے ۔ میری امینڈمنٹ کا مقصد اتنا ہی ہے اس سے کسی مالک زمین کو نقصان ہونے والا نہیں یہاں کہا جاتا ہے کہ ہمارے نزدیک مالک اور قولدار دونوں برابر ہیں تو اس مساوات کا ثبوت دینے کا بہترین طریقہ یہ ہوسکتا ہے کہ میری امینڈمنٹ کو قبول فرمالیا جائے

سری ادھو راؤ پٹیل منسٹر سکریٹریٹ اس سکشن میں حکومت کی جانب سے جو امینڈمنٹ لایا گیا ہے یا سلکٹ کمیٹی سے جو بل امینڈڈ (Amended) آیا ہے وہ ایسا سکشن ہے جو ٹیننٹ سے زمین مالک کو حاصل کرنے کے لیے مواقع مہیا کرتا ہے سکشن ۴۴ خود کاشت کرنے کے لیے ہے لیکن اس میں بہت کچھ ایسی چیزیں مہیا کی گئی ہیں جن سے ٹیننٹ اور مالک کے درمیان ہر وقت مقدمہ جاری ہو کر نقصان کے علاوہ ٹیننٹ کو بیدخل کیا جاسکتا ہے میں مووراف دی بل سے ایکسپلینیشن (Explanation) چاہونگا کہ سب سکشن (۲) اے میں

(*a*) In sub clause (*i*) of Clause (*a*) for the words land revenue for that year the words land revenue due for the land concerned in that years shall be substituted

ہمارے ملک میں لگان ادا کرنے کے لیے دو اقساط مقرر ہیں وہ عام طور پر اوگادی کے وقت یا دونوں فصلیں درو ہونے کے بعد ہو رہی میں ایک ہی قسط ادا کرسکتا ہے یا مالک کی رضامندی سے پہلے تھوڑا دیدیتے ہیں اور بعد میں تھوڑا پہلے قانون کے جو الفاظ ہیں وہ اسطرح ہیں کہ ۔

جو بھی اراضی کی مالگزاری ادا کرنے کی تاریخ ہوگی اسکے بعد دن کے اندر لگان ادا کرسکتا ہے ، اب یہ ہے کہ

اس تاریخ سے پندرہ دن جس تاریخ مالگزاری ادا کرنا ہے اگر کوئی شخص ایک نمبر کا قابض ہو دیے نمبر پر ہونگ پہلی کی تحریری کرے اور آدھے نمبر میں جوار بوئے تو ہمارے یہاں دو اقساط میں مالگزاری وصول کی جاتی ہے پہلے جزیہ کے وقت مالگزاری دینا پڑیگا یا پندرہ دن میں نہ دے تو بیدخل کرنے کا حق رہے ملے جو مکسس یہاں میں اسکو مناسب سمجھتا ہوں کیونکہ یہ عملاً تکلیف دہ ہوگا کہ اگر پندرہ دن میں مالگزاری ادا نہ کریں تو بیدخل کردینے کے لیے ایک حربہ انکے ہاتھ میں آجائیگا دوسری چیز بوئیں سے تعلق ہے تین مہینے کی بوئیں میں وقت ہے میں انکو مثال دوں کہ جوار کی فصل تو دس مہینے چلتی ہے اگر تین مہینے کی بوئیں دن تو جوار یا جو فصل بھی ہوگی اس کے لیے جھگڑے چلتے اسلیے بوئیں کے لیے ایک سال کی مدت رکھنا مناسب ہوگا ایک بات جو اچھی کی گئی ہے (عملاً کس حد تک اچھی ہوگی میں نہیں کہہ سکتا) سرینڈر (Surrender) جو ہوتا ہے وہ دی سیٹسفکشن اف دی تحصیلدار (To the satisfaction of the Tahsildar) تحصیلدار صاحب کے پاس بھیجا جاتا ہے اس میں یہ لکھا ہے کہ

Provided that such surrender is made by the tenant in writing and is admitted by him before and was made in good faith to the satisfaction of the Tahsildar

لیکن میں چند کیسس ہاؤس کے سامنے اگزامپل (Example) کے طور پر رکھ سکتا ہوں لاتور بیڑ وغیرہ میں لگاندار کو جیلوں میں ڈالکر ان پر جھوٹے مقدمات قائم کرکے ان پر زبردستی کرنے کی مثالیں موجود ہیں تحصیلداروں اور ڈپٹی کلکٹروں کا یہ رجحان ہے کہ کسی طرح لگانداروں کو بیدخل کیا جائے۔ جو اڈمنسٹریشن اس وقت ہے اسکا رجحان اور طریقہ یہ بتاتا ہے کہ وہ ملک کے ڈھانچے کو بدلنے کے لیے فیوراپل (Favourable) نہیں ہے انکا رجحان یہ ہے کہ چھوٹے زمینداروں یا چھوٹے مالکان اراضی کو کسی طرح ختم کیا جائے لیکن جہاں دعوتیں ملتی ہیں جن انکی آؤ بھگت ہوتی ہے وہاں اسکا امکان نہیں ہے میں اس بارے میں کئی مثالیں دے سکتا ہوں عالیجناب کے پاس خود بھی ایک مثال لاتا ہوں انکے کوئی آفیسر ریونیو بورڈ کے ہوں یا کسی اور محکمہ کے لاتور میں جب آئے ہیں تو وہاں کے منصف صاحب کا ہم لا کام دعوت دینا ہے انہوں نے کئی کسانوں کو تحصیلدار پر ناجائز دباؤ ڈالکر بیدخل کیا ہے ایک کیس میں تو یہاں تک ہوا کہ جھگڑا بڑھ گیا اور عدالت میں گیا عدالت نے حکم دیا کہ منصف صاحب ٹننٹ کے قبضہ میں مداخلت نہ کریں اس حکم عدالت کے باوجود تحصیلدار صاحب کو اپنے ہاتھ میں لیکر کرمنل پروسیجر کوڈ (Criminal Procedure Code) کے تحت زمین کو اپنے قبضہ

میں کرلیا گیا ۔ اسکے بعد لگاندار سے زمین لیکر سیٹھ صاحب کے حوالہ کردیگی ۔ ان حالات میں میں کہونگا کہ آج کا اڈمنسٹریشن اس قانون کے فیور (Favour) میں نہیں ہے بلکہ زمینداروں کے فیور میں ہے ۔ جن لوگوں سے دعوتیں ملتی ہیں انکے فیور میں ہے ۔ اس قانون پر عمل کس طرح ہوگا اسکے بارے میں کافی شکوک ہیں ۔ جب منسٹر صاحب نے فرمایا کہ کوئی ایسا زمیندار نہیں ہے جو زمین دینا نہیں چاہتا؟ جنکو نہ دھوپ معلوم ہے نہ چھاؤں جنکو نہ موسم معلوم ہے نہ بیماری کا زمانہ وہ کیا گھر میں بیٹھکر زراعت کرینگے ؟ وہ تو ٹننٹ سے ہی زمین کرائینگے لیکن ٹننٹ کے لیے راستہ پیدا ہونے نہیں دینگے نوکر نامے لکھائے جائینگے ۔ جن ٹننٹس کو رائیٹس حاصل ہوگئے تھے انکو نکالکر نوکر نامے لکھواکر زمینات کاشت کروارہے ہیں ۔ کہا جاسکتا ہے کہ ٹننٹ نوکر نامہ نہ دے لیکن وہ نوکر نامہ نہ دے تو اسکے گھر میں چولہا سلگنا مشکل ہو جاتا ہے وہ کہاں لگا کیا ۔ ان مشکلات کی وجہ سے وہ نوکر نامہ لکھدینے پر تیار ہو جاتا ہے ۔ مساوات کے پرنسپل کے تحت معاہدہ رضامندی کا معاہدہ ہے اسکے باوجود ویلفیر اسٹیٹ کنسپشن ، (Welfare State Conception) کی وجہ سے لیبر ایکٹ (Labour Act) آیا اور جو معاہدہ لگاندار اور مالک کے درمیان ہوتا ہے ان پر حالات کے تحت عمل کرنا پڑتا ہے ۔ پٹیل پٹواریوں کے اثرات دیہاتوں میں جو ہوتے ہیں آپ جانتے ہیں ۔ وہ تو دیہات کے راجہ ہوتے ہیں ۔ جیسے چاہیں تکلیف دے سکتے ہیں ۔ ٹننٹس کے قبضہ سے زمینات اپنے قبضہ میں لے سکتے ہیں ۔ اس قانون سے ہوگا یہ کہ جھگڑے اور زیادہ ہو جائینگے ۔ پندرہ دن میں دینے کا جو امنڈمنٹ ہے اوس سے مقدمہ بازی بڑھ جائیگی ۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ دونوں کو کافی مصائبات برداشت کرنا پڑیگا ۔

دوسری چیز یہ کہ جب رنٹ کے بارے میں جھگڑا ہو اور درخواست دیگئی ہو تو ڈپازٹ رکھنے کے لیے سب کلاز اے کا فقرہ (۲) ہے

(ii) if an application for the determination of reasonable rent is pending before the Tribunal or the Tahsildar under Section 17 has failed to deposit within 15 days from the aforesaid date the Tribunal or the Tahsildar, as the case may be a sum equal to the amount of rent which he would have been liable to pay for that year if no such application had been made

اگر رنٹ کا جھگڑا ہو اور اوس سے کہا جائے کہ تم اتنا اماونٹ (Amount) ڈپازٹ کرو اور اگر وہ اوس مدت میں جو بتائی گئی ہو ڈپازٹ کی رقم جمع نہ کرسکے تو ایسی صورت میں اسکو بیدخل کیا جاسکتا ہے ۔ تجربہ کے بعد میں کہہ سکونگا کہ چھ سو روپیہ یا پانچ سو روپیہ جیسا بھی ہو آرڈنری طور پر کرسکتے ہیں ۔ عہدہدار اسکو حکم دے سکتا ہے کہ کیسا کرنا چاہیے ان غریب لگانداروں میں اتنی سکت کہاں

ہے کہ وہ پانچ سو یا ایک ہزار روپیہ جمع کرسکیں ۔ کیسے کیس ایسے ہیں کہ اس شرط کی تکمیل نہ کرنے کی وجہ سے اپنے حقوق سے دستبردار ہونا پڑا کیونکہ یہ بھی ایک کڑی شرط ہے معلوم نہیں کہ ڈپارٹ کی وجہ سے کیا سودا کرنے والے ہیں ۔ نہ مالک کو ملتا ہے اور نہ انکے پاس رہتا ہے ۔ البتہ گورنمنٹ کی ٹریژری میں داخل ہوتا ہے اور اس کا استفادہ انکو ملتا ہے یہ ہوسکتا ہے کہ انکو مہلت دیں اور جب آخری فیصلہ ہو جائے تو یہ حکم دیا جاسکتا ہے کہ مالک کو ادا کردیں یا گورنمنٹ کی ٹریژری میں رکھیں

ہاں وینکٹ راو صاحب کا امنڈمنٹ جو سب ڈویژن کے بارے میں ہے انکی خود کی زمیں نہیں ہے تو بھائیوں میں تقسیم کرلیتے ہیں اس لحاظ سے وہ لگان ادا کرتے ہیں ۔ یہ جز ڈیلیٹ (Delete) ہو جائے تو مناسب ہے لیکن جیسا کہ میں نے کہا اور خود چیف منسٹر صاحب نے بھی کہا تھا کہ عام طور پر اس قانون کے تحت زمیں تقسیم ہوسکتی ہے ۔ اس قانون کے ایک کلاز میں براوبرو رکھا گیا ہے ۔ تو اس سے چھوٹے کاشتکاروں میں جھگڑے ضرور ہونگے لیکن ایسے ایکسپشنل کیسس ہونگے ۔ لیکن ایک ہی کیڈنس ہوتو ایک سال کے لیے اجازت مل رہی ہے ۔ جو امنڈمنٹ گورنمنٹ نے لایا ہے اس سکشن میں امنڈمنٹ لانا ضروری ہے ا رنبل منسٹر اف دی بل اس پر غور کریں ۔

* سری ایل بی ریڈی اسپیکر سر دفعہ ۹ قانون لگانداری میں جو ترمیمات پیش ہوئی ہیں ان کے تعلق سے میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ سب سے زیادہ اہم مسئلہ تلنگانہ میں جو ہم فیس (Face) کر رہے ہیں وہ جوائنٹ کلٹیویٹرس (Joint cultivators) کا ہے ۔ وہاں قبول کسی ایک کے نام سے ہوتا ہے اور دو چار لوگ مل کر کاشت کرتے ہیں ۔ مگر اس قانون میں جوائنٹ کلٹیویٹرس کو رکگنائز کرنے کے لیے گورنمنٹ آمادہ نہیں ہے ۔ کئی مقامات میں یہ دیکھنے میں آیا ہے ۔ کہ باپ کے نام سے قبول ہوتا ہے جس کے کئی بیٹے ہوتے ہیں وہ سب مل کر کاشت کرتے ہیں ۔ باپ بوڑھا ہوتا ہے اور کاروبار کرنا ترک کرتا ہے تو اس پر دباو ڈال کر قبول نامہ سرنڈر (Surrender) کرالیتے ہیں ۔ اور دراصل اس کے بیٹے جو اب تک زمیں پر کاشت کرتے رہے ان کو بیدخل کردیا جاتا ہے عام طور پر رواج یہ ہے کہ جو شخص خاندان کا بڑا ہوتا ہے اس کے نام سے قبول نامہ ہونا چاہیے اور ہوتا ہے ۔ یا اور صورتوں میں بھی دوچار آدمی مل کر کاشت کرتے ہیں توکسی ایک کے نام سے قبول ہوتا ہے اب کسی وجہ سے قبولداروں اور زمیندار میں جھگڑا ہوجائے تو وہ اس ایک شخص کو فراہم کرلیتے ہیں جس کے نام سے قبول نامہ ہے ۔ اس سے کچھ لے دیکر راضی نامہ کرالیتے ہیں ۔ اس لیے جو ترمیم سرنڈر کے لیے آئی ہے جوائنٹ کلٹیویٹرس کی صورت میں تمام کاشتکاروں کے راضی نامے کے لیے ہونا چاہیے ۔ ورنہ پھر بڑے پیمانہ پر بیدخلیوں کا امکان

ہے اس سے کیا یہ نہیں ہوگا کہ جو کاشتکار بیدخلیوں سے بچ گئے ہیں وہ بھی بیدخل ہو جائیں

دوسرا امنڈمنٹ جو یہاں لایا گیا ہے وہ سب ٹیننٹ کرنے کے سلسلہ میں ہے اگر کوئی پولدار اپنی اراضی کو سب ٹیننٹ کرلے تو وہ بھی اس کو بیدخل کرنے کی وجہ بن سکتا ہے دفعہ ۴۴ کا شمار تو زمینداروں کے ہاتھ میں ہے ہی لیکن اس سے پہلے بھی انہیں دفعہ ۸ کے تحت بیدخل کرنے کے کئی حیلے بہانے مل سکتے ہیں سرینڈر کرلے سب ٹیننٹ کرلے یا زمین کاشت کے لیے ایک دو سال کے لیے دے دے تو وہ پراونشل میں جا سکتا ہے یا جو بھی ٹرسٹ ہے وہ اس زمین میں ہے سب ٹیننٹ کرے تو یہ ہو سکتا ہے زمینداروں کے لیے تو اس دفعہ میں صاف صاف ہے کہ اپنی زمین ہم سب کو چھوڑ کر باقی زمین لیتے ہیں پولداروں کو بے رحمانہ طریقہ سے بیدخل کرنے کے کئی مواقع فراہم کیے گئے ہیں حالانکہ سب ٹیننٹ کی بات بھی ایسا ہی ہے لیکن میں تو سمجھتا ہوں کہ جب وہ کاشت برقرار رکھے ہیں۔ رٹ برقرار دیے ہیں تو پھر کیا وجہ ہے کہ ان کو علحدہ کیا جائے اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ اس قانون میں زمینداروں کی حفاظت کے لیے زیادہ سے زیادہ کوشش کی گئی ہے انہیں بے ضرورت زمین دلائی جاتی ہے اور پولداروں کو غیرضروری طور پر بیدخل کیا جاتا ہے۔ میں یہ عرض کروں گا کہ پولداروں کے بھی کچھ ڈیفیکلٹیز ہوتے ہیں ان کو منصفانہ طریقہ پر کیسے حل کیا جا سکتا ہے اس بارے میں نہیں سوچا جاتا اگر وہ فسیلیٹیز (Facilities) کے باوجود بھی ذمہ داری پوری نہیں کرتے تو ان کو بیدخل کرنے کے لیے سوچ سکتے ہیں لیکن پہلے ہی نہیں بیدخل کرنا چاہیے ہیں آج سب ٹیننٹ اکثر جاگیروں میں ہو رہا ہے اور دیہاتوں میں عام بات ہو گئی ہے اگر ان سب لوگوں کو محض اس لیے بیدخل کر دیا جائے تو بڑی مشکل ہو گی اس لیے جو ترمیم پیش کی گئی ہے میں اس کی پر زور تائید کرتا ہوں

اس کے علاوہ دفعہ ۹ سب سکشن ۲ ہے سب لٹ (Sub let) کرنا کسی طرح مناسب نہیں ہے اس سے ہم بھی متفق ہیں مگر سب لٹ کے بعد یا انٹرسٹ (Interest) اسائن (Assign) کرے تو وہ بیدخلی کا مستوجب ہو جاتا ہے یہ بڑی سختی ہے کیوں کہ اگر کسی سے قرضہ لیا ہے تو وہ یہی فصل بتلا کر یہ کہتا ہے کہ میرے پاس دو کھنڈی کی کاشت ہو رہی ہے کچھ قرضہ دو اس کو کاشت کی وجہ سے قرضہ ملتا ہے اگر آپ اس کو وجہ بنا کر بیدخل کرنا چاہتے ہیں تو یہ بڑی سختی ہے سب لٹ کو جائز نہ رکھنا چاہیے لیکن فی الحال اس کے بعد الفاظ کو حذف کیا جائے تو مناسب ہے

اس کے علاوہ ایک اور امنڈمنٹ ہے جو سب سکشن ۲ میں اے ۔ بی ۔ سی کے بعد ڈی کے اضافہ کے سلسلہ میں ہے اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ کن لوگوں کو فوراً بیدخل نہیں کرنا چاہیے اس میں مائنرس ممبرس اور ایسے لوگ شامل ہیں جو آرمڈ فورس یا

نیوی (Navy) میں درست کرتے ہیں یہ بہت ہی مناسب ہے ہیں کہ
وہ سمجھتے کہ (Sufficient cause) کی وجہ سے رسلی کاشت نہیں کرتے تو ان لوگوں
کو مستثنیٰ میں شامل کیا جا سکتا ہے اس لیے سب سکشن ۲ میں
اسے بی ور ی کے بعد ڈی کا اضافہ کیا جائے تو مناسب ہے

جی کے لیے ایک سال کی جو میعاد ہوئی ہے وہ بھی ضروری ہے کیوں کہ
اس سے کم مدت میں یہ طے نہیں کیا جا سکتا فولداروں کے کچھ نہ کرنے
یا بہت ہی معمولی قصور کی بنا پر بھی بیدخل کرنے کے بری تعداد میں مقدمات چل رہے
ہیں اور بد بھی ہر روز لوگوں کو اس سے ستاد کرنے کا خیال ہے ہم انہیں
کم سے کم کس طرح کر سکتے ہیں اور ان کی حفاظت کیسے کی جا سکتی ہے ہمیں
یہ سوچنا ہے اس طرح کا ایک درمیانی رستہ ہمیں ڈھونڈنا چاہیے کہ ادھر لینڈ لارڈس
کا بھی زیادہ نقصان نہ ہو اور ادھر ٹیننس بھی رہ سکیں ان رعایات کا بھی منشا ہے
اس سے کسی کو نقصان نہ پہنچے اس لحاظ سے میں امید کرتا ہوں کہ یہ امینڈمنٹس
مان لیے جائیں گے

شری بی رام کشن راؤ منسٹر سکریٹری جو امینڈمنٹس اس کلاز کے سلسلہ میں
پیش ہوئے ہیں ان میں سب سے پہلا امینڈمنٹ آنریبل ممبر کے ایل نرسمہا راؤ صاحب
کا ہے ان کا امینڈمنٹ اس طرح ہے

At the end of sub clause (1) add the following proviso—

Provided further that when there are more than one joint cultivators or joint cultivating coparceners of joint family irrespective of the fact that their names are mentioned in the certificate or not the surrender shall be by all of them otherwise it shall be ineffective as far as non surrendering cultivators are concerned

سلکٹ کمیٹی کا جو امینڈمنٹ ہے اس میں پہلے کے مقابلہ میں کچھ امپروومنٹ
(Improvement) کیا گیا ہے اور سرینڈر (Surrender) کے سلسلہ میں
یہ بتلایا گیا ہے کہ

by the tenant by surrender of his rights to the land holder at least a month before the commencement of the year

Provided that such surrender is made by the tenant in writing and is admitted by him before

یہ پہلے کا ہے پراویزو (Proviso) میں سلکٹ کمیٹی نے یہ الفاظ اضافہ
کئے ہیں ۔

and was made in good faith to the satisfaction of

یہ الفاظ صاف کرنے کے بعد ایک لیکونا (Lacunna) جو پیدا ہوا کو پر کیا گیا ہے اسکے معنے یہ ہیں کہ سرنڈر گڈ فیتھ (Good faith) میں ہونا چاہیے یہ مالافائیڈس (Mala fides) نہیں بلکہ گڈ فیتھ میں ہونے کا لزوم ہے اسکا یہی مطلب یہ ہے کہ نوکر نامہ یا سرنڈر کسی اور طریقہ سے کرایا جائے اور اسکا پتہ نہ چلے لیکن اسکے باوجود بھی میں جانتا ہوں کہ جوائنٹ فیملی (Joint family) یا کوپارسنرس (Co parceners) یا ایک سے زیادہ لوگ کاشت کر رہے ہیں تو ان میں کسی ایک نے سرنڈر کر لیا اور دوسرے لوگوں کو محروم کرنے کی کوشش کی اس قسم کے واقعات بھی ح ر دوران ہیں اس سے انکو ایک لوپ ہول (Loophole) مل گیا ہے اسکو دور کرنے کے لیے میں اس امنڈمنٹ کو قبول کرنے کے لیے تیار ہوں جہاں جوائنٹ فیملی ہے وہاں تمام لوگوں کا سرنڈر ہونا چاہیے ایک جوائنٹ کلٹیویٹر کو دباؤ یا جابر یا فراڈ (Fraud) یا کسی اور طریقہ پر سرنڈر کرنے کے لیے مجبور کیا جائے تو وہ سرنڈر جائز تسلیم نہیں کیا جانا چاہیے۔ اس وجہ سے میں اس امنڈمنٹ کو قبول کرنے کے لیے تیار ہوں

ان ہی آنریبل ممبر کا ایک دوسرا امنڈمنٹ بھی ہے

(b) In line 3 of the proviso to sub clause (2) for the word 'three' substitute the word 'twelve'

اسکو میں قبول کرنے کیلیے تیار نہیں ہوں۔ واقعہ یہ ہے کہ یہ جو سکشن رکھا گیا ہے جہاں اور سکشنس میں ٹننٹ کے حقوق کی حفاظت کرنے کی کوشش کی گئی ہے وہاں ان خاص صورتوں میں جہاں ٹننٹ اپنے معاہدہ کی خلاف ورزی میں عمل کرتے ہیں یا ایسی حالت میں یہ عمل کرتے ہیں جسکی وجہ سے قانون معاہد کے عام اصول کے تحت بھی وہ باقی نہیں رہتا یہ سکشن پروائڈ (Provide) کیا گیا ہے اس میں تین مہینے کی جو نوٹس رکھی گئی ہے وہ عام قانون معاہد کے اصول کے لحاظ سے ہے جہاں پر دو ترمیمات پیش ہوئی ہیں ایک تو تین مہینے کی مدت کو ۲ مہینے کرنے کے لیے شری کے ا ل نرسمہاراو نے امنڈمنٹ لایا ہے اور دوسری ترمیم شری ناجی راو گوانے کی ہے تین مہینے کے الفاظ کی بجائے ایک سال کے الفاظ سبسٹیٹوٹ (Substitute) کرنے کے لیے ایک ترمیم پیش کی ہے اور اس سلسلہ میں دوسری ترمیمات آنریبل ممبرس کے وینکٹ رام راو صاحب اور شری جی راجہ رام کی ہیں وہ اپنی ترمیمات کے ذریعہ اس مدت کو چھ مہینے تک بڑھانا چاہتے ہیں مدت کو بڑھانے کی تائید میں جو آرگومنٹس (Arguments) کیے جا رہے ہیں وہ یہ ہیں کہ انکی فصل رہتی ہے۔ خلاف ورزیوں کی صورت میں بھی

بیدخل کرنے کے لیے دس مہینے کی مدت ناکافی ہے کم رقم موجودہ فصل سے استفادہ کرکے بکی قسط سے روپیہ ادا کرنے کا موقع رہنا چاہیے میں سمجھتا تھا کہ شاید آنریبل ممبر شری کے وی رام راؤ نے پیش کیے ہوئے ترمیم قائم رکھینگے لیکن عجیب بات ہے کہ وہ اسے ترمیم سے قطع نظر کرتے ہوئے

شری کے وینکٹ رام راؤ میں نے اپنا ترمیم وِدڈرا (Withdraw) نہیں کیا ہے

شری بی رام کشن راؤ اگر آنریبل ممبر نے یہ ترمیم کو وِدڈرا نہیں کیا ہے تو میرا انکلینیشن (Inclination) ان کے ترمیم کو قبول کرنے کا ہے اسکی وجہ صاف ہے ۲ مہینے کی مدت اسلیے نہیں دی جاسکتی کہ صرف صاف و صریح خلاف ورزیوں کی صورت میں نوٹس دیکر علحدہ کیا جاسکتا ہے جو صورتیں اس سے متعلق بتلائی گئی ہیں وہ یہ ہیں کہ اس سے پہلے بھی اسکو موقع ملتا ہے سکشن (۹) میں یہ ہے کہ

Notwithstanding any agreement or usage or any decree or order of a Court of Law no tenancy of land shall be terminated before the expiration of the period for which the land is leased or deemed to be leased otherwise than—

(*a*) by the tenant by surrender of his rights to the land-holder

سب کلاز (۲) یہ ہے کہ

"The land-holder may terminate a tenancy on the ground that the tenant—

(*a*) (*i*) has failed to pay in any year within fifteen days from the day fixed under the Land Revenue Act for the payment of last instalment of land revenue due for the land concerned in that year the rent of such land for that year or

(*ii*) if an application for the termination of reasonable rent is pending

موقع دے جانے کے بعد بھی جب وقت گذر جاتا ہے اور وہ رقم ادا نہیں کرتا تو ایسی صورت میں اگر اس سکشن میں ایسی بھی گنجائش نہ رکھی جائے کہ اسکو بیدخل کیا جاسکے تو جیسا کہ میں نے دوسرے سکشن کے سلسلے میں عرض کیا ہے یہ دوسری ٹنڈنسی (Tendency) ہے وہ لینڈ لارڈ کو رنٹ بھی ادا نہیں کرتا ۔ میرے پاس اس کا کھلم کھلا ثبوت موجود ہے ایسی صورت میں ایک قانونی پروٹکشن (Protection) دیا جا رہا ہے کہ ۳ مہینے کی نوٹس دیجائے اس مدت

میں بھی وہ داخل نہیں کرنا چاہتا تھا اور نہ دھند بھی نہیں ہے اسکو ڈر نہیں ہے وہ دینا ہی نہیں چاہتا اور اسی صورت میں قانونی کارروائی ہوتی ہے تو ۲ مہینے کی نوٹس دینا چاہیے ہیں میرے خیال میں اگر بونافائیڈ ٹننٹ (Bonafide Tenant) کسی مشکل کی وجہ سے نہ دے سکے تو کسی صورت میں سکو ۲ مہینے کی نوٹس دینا کافی ہے اگر یہ سمجھا جا رہا ہے کہ ۲ مہینے کی مدت ناکافی ہے تو میرے خیال میں ۶ مہینے کی مدت کافی ہے کیونکہ اتنی مدت میں تو فصل تیار ہو جاتی ہے ۔ آپ یہ کہیں کہ اور کی فصل کے لیے ۹ مہینے لگتے ہیں ڈھائی سال شکر کی فصل کے لیے ڈیڑھ سال لگتا ہے تو سکا تو کوئی دلیل نہیں اتنی طویل مدت دی جانا ناممکن ہے بونافائیڈ ٹننٹ کو اسکا پروڈکشن (Production) دلانے کے لیے ۶ مہینے کی مدت کافی ہے اور میں اس امنڈمنٹ کو قبول کرنے کے لیے تیار ہوں البتہ سری کے وی رام راو صاحب کے امنڈمنٹ کی ورڈنگ کچھ ٹھیک نہیں معلوم ہوتی لیکن وہی رکھتے ہوئے ورڈنگ کی تبدیلی کے ساتھ میں اس امنڈمنٹ کو قبول کرنا چاہتا ہوں اگر آنریبل ممبر سری کے وی رام راو نے امنڈمنٹ پیش کیا ہو جو ۶ مہینے کی مدت کے لیے ہے مانتے ہیں تو میں اسے قبول کرتا ہوں ۲ مہینے کی مدت کے لیے جو امنڈمنٹ آیا ہے وہ اضافی پریمیم ہے اسکے معنی یہ ہیں کہ قاعدہ کی خلاف ورزی پر پریمیم (Premium) لگایا جائے ۔ اسلیے میں ۲ مہینے کی مدت کی پریمیم کو مانے کے لیے تیار نہیں ہوں ۔ اور ۶ مہینے کی مدت رکھنے کے سلسلہ میں جو امنڈمنٹ لایا گیا ہے میں اسکو قبول کرتا ہوں ۔ اور باقی جو امنڈمنٹس ہیں انکی مخالفت کرنے پر میں مجبور ہوں

سری کے وینکٹ رام راو صاحب کا دوسرا امنڈمنٹ ان نسسری (Unnecessary) ہے انکا امنڈمنٹ یہ ہے کہ

' In line 1 of sub section (2)

سری کے وینکٹ رام راو میں نے سکو موو (Move) ہی نہیں کیا ہے

سری بی رام کشن راو (I am sorry) وہ نہیں کیا ہے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر جی کو چھوڑ کر باقی موو (Move) ہوئے ہیں

سری بی رام کشن راو ان تمام امنڈمنٹس سے مجھے اختلاف ہے کیونکہ ان سب کا مقصد یہ ہے کہ جو کچھ بھی حقوق لینڈ لارڈ کو حاصل ہوتے ہیں انہیں نل اینڈ وائڈ (Null and void) قرار دیا جائے اسکا مطلب یہ ہوگا کہ سب ڈویژن (Sub division) کی اجازت دیدی جائے سب لٹ (Sub let) کرنے کی اجازت

' failed to cultivate the land personally or has assigned any interest therein

اسکو بھی نکالدینا چاھیے

used such land for a purpose other than agriculture

شری کے وینکٹ رام راؤ سب ر عرض نہیں ہے

or has assigned any interest therein

اس پر عرض ہے

شری بی رام کشن راؤ میں اس پر بھی عرض کرتا ہوں سب ٹیننٹ کا حصار سب (Tenant) کو دیتا ہے ۔ ٹیننسی (Tenancy) ٹرمنیٹ (Terminate) نہیں ہوسکتی سب جب معاہدہ کرتا ہے ورنہ ٹول پر لیتا ہے تو دوسرے کئی لوگوں کو سب ڈوائنڈ (Sub divide) کر لیتا ہے ۔ سب لینڈ لارڈ ان سب کے خلاف دعوی کرتا ہے ۔ مالک کی مرضی کے خلاف بغیر اسکی رضامندی کے سب ٹیننس کو زمین تقسیم دینے کا حق نہیں ہے ۔ جائنٹ ٹیننسی (Joint Tenancy) سے وینی فٹ کنٹرکٹ (Brevity of Contract) باقی نہیں رہتی اور سب ٹیننس نکل جاتا ہے ۔ معاہدہ اگر جائنٹ ٹیننسی کا ہوتا ہے تو ہر ایک کے معاملہ میں دعوی کرو ہر ایک کو مدعی علیہ بناؤ یہ تمام قانونی پیچیدگیاں پیدا ہوتی ہیں اسلیے اس طریقہ پر سب لیٹنگ (Sub letting) کی اجازت دینا مناسب نہیں ہے ۔ اسی طرح سب لیٹنگ کی اجازت نہیں دینی چاھیے

failed to cultivate the land personally

اس پر اعتراض ہے اور

assigned any interest therein

اس پر بھی اعتراض ہے ۔ ٹیننٹ خود پرسنل کلٹیوشن (Personal Cultivation) کے لیے لیتا ہے اگر سب لیٹنگ (Sub letting) کرکے تقسیم کرتا ہے تو وہ باقی رہتا ہے جب سب لیٹنگ کا معاہدہ ہو اور ایسی صورت میں ٹیننٹ کوئی دوسرا انتظام کرتا ہو تو اسکی ٹیننسی قائم رکھنے کی کوئی وجہ نہیں ہوسکتی جب وہ اپنا انٹرسٹ (Interest) اسائن (Assign) کرتا ہے تو اس حد تک ٹیننسی کے معاہدہ کی خلاف ورزی ہوگی یہ منصفانہ نہیں ہے میں ہاوس کے سامنے یہ عرض کرنا چاھتا ہوں کہ جو سکشن ہمارے پاس رکھے گئے ہیں وہ بمبئی کے ٹیننسی ایکٹ کے سکشن ... کے قریب قریب مساوی ہیں وہی الفاظ ہمارے اس مسودہ قانون میں بھی رکھے گئے ہیں وہی تمام صورتیں ملائی گئی ہیں جنکی بنا پر ٹیننسی کا معاہدہ فسخ ہوسکتا ہے ہمارے پاس سکشن ... ٹیننس کے بارے میں ہے وہاں اسی کے مماثل جو سکشن ہے اسکے الفاظ یہ ہیں

Notwithstanding any agreement usage decree or order of a Court of Law the tenancy of any land held by a tenant shall not be terminated unless such tenant—

(*a*) (*i*) has failed to pay in any year within fifteen days

بالکل وهی الفاظ ـاں هیں

(*ii*) if an application for the determination of a reasonable rent is pending before the Mamlatdar or the Collector has failed to deposit within fifteen days

وهاں معاملتدار کا لفظ استعمال کیا گیا ہے ورهم ے تحصیلدار کا لفظ لکھا ہے

(*iii*) in case the reasonable rent determined under section is higher than the sum deposited by him has failed to pay the balance due from him for two months

یہ بھی وهی الفاظ هیں

(*b*) has done any act which is destructive or permanently injurious to the land

یہ بھی وهی الفاظ هیں

**Shri V B Raju* I would just like to point out a redundancy here Section 19 (2) (*iii*) (*b*) says has done any act which is destructive or permanently injurious to the land Supposing the tenant does an act permanently injurious to the land according to the proviso to this Section sought to be inserted by this Bill the tenant can be evicted by giving three months notice When such an ejection takes place if the tenant feels that an injustice has been done he will go to the Tribunal or Authority under Section 32 for restoration but there is Section 27 which reads

Where tenancy of any land held by a tenant is terminated on the ground that the tenant has done any act which is destructive or permanently injurious to the land no proceeding for ejectment shall lie against such tenant unless and until the landholder has served on the tenant a notice in writing specifying the act of destruction or injury complained of and the tenant has failed within a period of one year from the service of such notice to restore the land to the condition in which it was before such destruction or injury

So Section 19 gives a right to the land holder to eject the tenant in the event of a permanent injury being caused to the land whereas Section 27 gives one year s time for the tenant to make

good the condition I just want to bring this to the notice of the hon Chief Minister so that we may consider it when we come to Section 27

Shri B Ramakrishna Rao The hon Member is misunderstanding the position Section 19 which we are dealing is subject to Section 27 where the tenant gets an additional right and he cannot be ejected without going to the Court and without being given an opportunity to make good That is a further protection which has been given to the tenant

Shri V B Raju I wanted only a legal clarification when a tenant has been ejected in an unjust manner whether he should approach the Authority under Section 32 for restoration or whether under Section 27 he has the right to keep the land with him for one year to make it good and then keep it with himself

Shri B Ramakrishna Rao Section 19 merely lays down the conditions or the circumstances under which tenancy can be terminated Sections 27 and 28 lay down the procedure for implementing such termination Section 19 is therefore subject both to sections 27 and 28 which lay down the procedure for ejectment No landlord can simultaneously make an ejectment out of the land even if he wants to terminate the tenancy, as he has to issue notice whether it is of 3 months 6 months or 12 months whatever is decided by the House

Shri V B Raju Where is the harm in mentioning it in section 27?

Shri B Ramakrishna Rao It has already been mentioned The hon Member will notice that in the amendment that has been suggested by the Select Committee the words 'subject to the provisions of sub section (8)

Shri V B Raju That need not be mentioned

Shri V D Despande The time is over and I suggest that the House be adjourned Many of the Members want to go and catch the train

Shri B Ramakrishna Rao I am finishing my speach within five minutes There is no contradiction between this section and others Sections 27 and 28 cover section 19 It lays down that whenever a tenancy is sought to be terminated the landlord should take such and such an action

Shri V B Raju Is it not necessary to mention it here?

Shri B Ramakrishna Rao It is not necessary to mention it here because when an Act contains several sections they have to be read together That is the principle of interpretation of statutes and laws One section cannot be interpieted in isolation with the rest of the Act That is why no mention is necessary I can assure the hon Member that this is subject to both the conditions laid down under Sections 27 and 28

I was just saying that the other amendment sought to be moved by the hon Member—I am not able to recollect the name—I agree to extend the time of notice from 3 to 6 months and also to accept the amendment of Shri K I Narasimha Rao with the following changes in the wording as the wording of the amend ment requires some correction

Provided further that where the land is cultivated jointly by joint tenants or members of an undivided Hindu fam ly unless the surrender is made by all of them it shall be ineffective in respect of such joint tenants as have not joined in the application for surrender irrespective of the fact that the names of all the joint tenants are not mentioned in the certificate

That is the correct wording With this wording I accept the amendment of Shri K I Narsimha Rao and I accept the amendment of Shri K Venl at Rama Rao With regard to the other amendments I am sorry I am unable to accept them and would like the Movers to withdraw or the House to reject as the case may be

Shri Uddhavrao Patil I want an explanation from the Mover of the Bill regarding sub clause (2) (*a*)

Shri B Ramakrishna Rao The amendment of the Select Committee reads (*a*) In sub clause (*i*) of clause (*a*) for the words land revenue for that year the words land revenue due for the land concerned in that year shall be substituted It has been amended like this by the Select Committee What is the explanation that the hon Member wants?

سری ادھو راؤ پٹیل عکسں حو ں لے رہا ہوں و ہ ہے کہ ھم رہے ں اسہ لمس
ں رو وصول ہوں ہے اگ ہ ں کا حصہ لگاں د ما نڑے و ہ ں کی قسط سے اور ربع
کا دیہا ڑے د ربیع کی قسط سے وراگ پہدرہ دں ںک ہ دے س دیا نڑ گا

سری بی رام کشن راؤ ۔ یہی مطلب ہے کہ

سری ادھو راؤ پٹیل ۔ کہ س ک ب کا مطلب نہ سمجھے

سری بی رام کشن راؤ ۔ میں سکو وہی سمجھتا ہوں جو مطوحہ لاد ہو
مدو دن کے بدو نہ دیے و نوس دے سکتا ہے ب حساکہ میں نے حھ ہسے کی
نوس دیے کے متعلق مسدمسہ وول کرلہ ہے س کے اندر نو و ط دے سکےگا اگر
نہ دیے و ا دھندگی کی کاروائی ہوگی

سری ادھو راؤ پٹیل ۔ دونوں وقت نوس دیے کا حصہ بھی د ب ک ہوگا
پہلے ہی حھ تھ

سری بی رام کشن راؤ ۔ س میں دوب کحھ ہی ہے گر دونوں مساط کی رقم
تک ہی مرتبہ دیے کا معاہد ہے نو س کے عب دونوں مساط تک ہی ار وصول
کرے کے متعلق و درجہ سب دے سکتا ہے

Mr Deputy Speaker I will now put the amendments to vote Part (*a*) of the amendment of Shri K L Narsimha Rao has been accepted by the Chief Minister with some changes in the wording I will put Part (*b*) to vote

The question is

In line 3 of the proviso to sub clause (2) for the word three substitute the word 'twelve

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker Amendment No 2 of Shri K Venkat Rama Rao has been accepted Now I will put amendment No 4 to vote part by part

The question is

(*e*) Omit Clause (*c*) of sub section (2)

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

(*f*) For clause (*d*) of sub section (2) substitute the following clause namely—

(*d*) has sublet the land, or

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

(*g*) After para (*C*) in the existing proviso to sub section (2) of section 19 of the Act add a new para

(*d*) is temporarily prevented by any sufficient cause from cultivating the land

The motion was negatived

Shri Annaji Rao Gavane I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Deputy Speaker The question is

Clause 13 as amended stand part of the Bill'

The motion was adopted

Clause 13 as amended was added to the Bill

The House then adjourned till Half past Nine of the Clock on Monday, 28th December, 1953
